دوسرا ایڈیشن

قومی نصاب ۲۰۰۶ء کے مطابق

پانچویں جماعت کے لیے

۵

ہماری اُردو

رہنمائے اساتذہ

فرحت جہاں

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

فہرست

تعارف v
اُردو زبان کی اہمیت اور معلّم کے فرائض و اوصاف ix
تدریسِ اُردو کے رہنما اُصول x
سب تعریف ہے اللہ کی (حمد) ۱
پیغامِ حق (نعت) ۴
حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ۸
جانچ (حکایتِ سعدی) ۱۱
حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ۱۴
عالِم اور ملّاح (حکایتِ سعدی) ۱۷
برسات (نظم) ۲۰
علّامہ اقبال ۲۳
ٹیکسلا ۳۰
انفارمیشن ٹیکنالوجی ۳۲
سوہنی دھرتی ۳۵
دو قیدی ۳۸
اسکاؤٹنگ ۴۱
چند دلچسپ حقائق ۴۴
ملّاح کا گیت ۴۶
پھلوں کی وادی، کوئٹہ ۴۹
مثالی انسان ۵۲
کلاچی کے مچھیرے ۵۵
خلا اور خلا باز ۵۸
ایک لڑکا اور بیر (نظم) ۶۱
ہٹ دھرم بادشاہ ۶۴
پتنگ بازی ۶۶
دُور کا راہی (نظم) ۶۹
چور اور مالی (حکایت رومی) ۷۱
مگر مچھ ۷۴
پیشے ۷۶
چیونٹی کی شادی ۸۰
نیا لڑکا ۸۲
عمر ماروی ۸۴
کوشش کیے جاؤ (نظم) ۸۶

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

مجوّزہ خاکہ برائے تدریس

دورانیہ	تفصیل
۴۰ منٹ	ایک پیریڈ
۵ تا ۷ منٹ	سابقہ معلومات کا اعادہ/آمادگی
۱۰ تا ۱۵ منٹ	اعلانِ سبق/پیشکش/وضاحت/مشقی کام
۲۰ تا ۳۰ منٹ	طلبا کی شمولیت ، کارکردگی ، پڑھائی لکھائی ، دیگر سرگرمیاں ، کام کا جائزہ

تعارف

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ''ہماری اُردو'' کو پزیرائی حاصل ہورہی ہے۔ اس کتاب سے اساتذہ اور طلبا استفادہ کررہے ہیں اور نہایت دلچسپی کے ساتھ اُردو سیکھنے اور سکھانے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان کی یہی دلچسپی اُردو زبان کی نشوونما میں ممدومعاون ثابت ہورہی ہے۔

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے اس سلسلۂ کتب سے مطلوبہ اہداف کے حصول، زبان و ادب کی بہترین نشوونما اور اُردو زبان سیکھنے اور سکھانے کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل تحقیق و مشاہدے نیز اساتذہ کی آرا و تجاویز کی روشنی میں اس سلسلے کی ''رہنمائے اساتذہ'' نئے سرے سے مرتب کی گئی ہیں، جن کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

- تدریسی مواد کی وضاحت
- نصاب کی دو میقات (سمسٹر) میں تقسیم
- ہر سبق کے مقاصد کا تعین
- کتب میں دی گئی سرگرمیوں کی وضاحت
- دیگر مشقی سوالات اور سرگرمیوں کا اضافہ
- تختۂ نرم کے لیے دلچسپ تجاویز اور نمونے
- اوقاتِ کار کی تقسیم کا نمونہ
- قواعد، تفاہیم اور تحریری استعداد بڑھانے کی تجاویز اور طریقۂ کار
- کتب میں دی گئی مشقوں کا حل اور اضافی معلومات

مقاصد

ذخیرۂ الفاظ

- اسباق سے متعلق ذخیرۂ الفاظ کی پڑھائی اور املا، الفاظ سازی

قواعد

- اسمِ نکرہ اور معرفہ
- فعل، فاعل اور مفعول
- فعلِ ماضی، حال، مستقبل
- اسمِ معرفہ کی چند قسمیں، اسمِ علم، اسمِ ضمیر اور اسمِ اشارہ
- واحد جمع
- صفت موصوف

- مثبت جملوں کو سوالیہ اور منفی بنانا
- مذکر مؤنث
- ہم معنی الفاظ
- خطوط نویسی
- متضاد الفاظ
- محاورے

تفہیم

- عبارت پڑھ کر سوالات کے جوابات دینا
- اشارات کی مدد سے شخصیت بوجھنا
- کسی مقام کو دیکھنے کے بعد اپنے تاثرات قلمبند کرنا
- الفاظ کی ترتیب بدل کر نئے لفظ بنانا

تحریری صلاحیت

- محاوروں کو جملوں میں استعمال کرنا
- مضمون نویسی
- آپ بیتی
- خطوط نویسی
- نظم کو نثر میں لکھنا
- اشعار کی تشریح کرنا
- مکالمہ نگاری
- سفر کی روداد
- مضمون نویسی
- کہانی لکھنا

املا

- عبارت اور نئے الفاظ کی املا

خوشخطی

- اشعار، الفاظ اور عبارت خوشخط لکھنا

ہماری اُردو - ۵

پانچویں جماعت کے لیے — تقسیمِ نصاب برائے سمسٹر اوّل — مجوزہ مدت: پانچ ماہ

قواعد	تفہیم	تحریری استعداد
• حمد، نعت اور قصیدے کا فرق • ہم آواز الفاظ • واحد جمع • اسمِ جمع • تذکیر و تانیث • ردیف و قافیہ • فعل ماضی، فعل حال، فعل مستقبل • صفت موصوف	• مشقی سوالات حل کرنا • جوابات اپنے الفاظ میں تحریر کرنا • تصویر دیکھ کر جملے بنانا • الفاظ کے معنی واضح کرنے کے لیے جملے بنانا • اشعار کی تشریح • سبق میں دی گئی کہانی اپنے الفاظ میں سنانا اور لکھنا • کہانی کے مکالمے بنانا	• نظم نگاری • مضمون نگاری • خطوط نویسی • نظم کو نثر میں لکھنا • کہانی لکھنا • آپ بیتی • مکالمہ نگاری • ڈراما نگاری • انٹرویو

اسباق	
• سب تعریف ہے اللہ کی (حمد) • پیغامِ حق (نعت) • حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا • جانچ (حکایتِ سعدی) • حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ • عالم اور ملّاح • برسات (نظم) • علّامہ اقبال	• ٹیکسلا • انفارمیشن ٹیکنالوجی • سوہنی دھرتی • دو قیدی • اسکاؤٹنگ • چند دلچسپ حقائق • ملّاح کا گیت

ہماری اُردو - ۵

پانچویں جماعت کے لیے — تقسیمِ نصاب برائے سمسٹر دوم — مجوّزہ مدّت: پانچ ماہ

قواعد	تفہیم	تحریری استعداد
• الفاظ پر اعراب لگا کر تلفظ واضح کرنا • اعراب سے معنی میں تبدیلی • فعل ، فاعل ، مفعول • محاوروں کا استعمال • ہم معنی الفاظ • متضاد الفاظ • تذکیر و تانیث	• نظم کی مدد سے کہانی لکھنا • عبارت سمجھ کر سوالات کے جوابات دینا • سبق کے اختتام پر مشق کے سوالات حل کرنا • جوابات اپنے الفاظ میں لکھنا • اشعار کی تشریح ، نظم کو نثر میں لکھنا • سبق میں دی گئی کہانی کو ڈرامے میں تبدیل کرنا • تصویر دیکھ کر جملے لکھنا	• نظم نگاری • مضمون نگاری • خطوط نویسی • کہانی لکھنا • انٹرویو • آپ بیتی • سفر کی روداد • واقعہ نگاری

اسباق	
• پھلوں کی وادی ، کوئٹہ • مثالی انسان • کلاچی کے مچھیرے • خلا اور خلا باز • ایک لڑکا اور بیر (نظم) • ہٹ دھرم بادشاہ • پتنگ بازی	• دُور کا راہی • چور اور مالی (حکایتِ رومی) • پیشے • چیونٹی کی شادی (نظم) • نیا لڑکا • عمر ماروی • کوشش کیے جاؤ (نظم)

اُردو زبان کی اہمیت اور معلّم کے فرائض و اوصاف

اُردو ہماری قومی زبان ہے۔ یہ اتحاد و یگانگت کی علامت ہے۔ یہ زبان سلیس ، عام فہم اور خیالات کے اظہار کا موثر ذریعہ ہے۔ اس کے علاوہ اس زبان کے ذریعے ادبی ، مذہبی ، سیاسی ، سائنسی ، اخلاقی ، فنّی اور معاشی مضامین میں بخوبی تعلیم دی جا سکتی ہے اور دیگر زبانوں کے علوم کا ترجمہ بآسانی اس زبان میں ہو سکتا ہے اور کیا جاتا رہا ہے۔ اس زبان میں دیگر زبانوں کے الفاظ اور اصطلاحات کو اپنے اندر سمو لینے کی خصوصی صلاحیت ہے۔ یہ ایک مکمل اور معیاری زبان ہے جو اپنے اندر بہترین ادبی و ثقافتی سرمایہ رکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ زبان بہترین ذریعۂ تعلیم بھی ہے۔ اس لیے اُردو زبان ابتدائی جماعت سے لے کر یونیورسٹی کی سطح تک درسی مضمون کے طور پر پڑھائی جاتی ہے۔

اُردو کے معلّم کے فرائض و اوصاف

اُردو کے معلّمین کے لیے ضروری ہے کہ وہ درج ذیل خوبیوں کے حامل ہوں :

- وہ اُردو زبان پر مکمل عبور رکھتے ہوں ، مثالی بلند خوانی کر سکتے ہوں ، ان کا تلفظ اور الفاظ کی ادائیگی درست ہو ، لہجے میں عبارت کے لحاظ سے اُتار چڑھاؤ اور جذبات و کیفیات کی ترجمانی ہو۔
- وہ اُردو قواعد پر عبور رکھتے ہوں۔
- ان کے لب و لہجے میں نرمی اور شائستگی ہو ، وہ طلبا پر سختی کرنے اور بے جا ڈانٹ ڈپٹ سے گریز کریں ، ان کی پُراثر شخصیت کی بدولت طلبا ان کی بات دل لگا کر سنیں اور پڑھنے میں دلچسپی لیں ، ان کا رویہ طلبا کے ساتھ مشفقانہ ہو تاکہ طلبا سوال و جواب کرتے ہوئے کوئی جھجک محسوس نہ کریں۔
- وہ اپنے فرائضِ منصبی احسن طریقے اور دیانتداری سے ادا کرنے والے ہوں ، وقت کے پابند ہوں، طلبا کے ساتھ یکساں سلوک کرنے والے اور غیر جانبدار ہوں۔ وہ تنگ نظر اور متعصب نہ ہوں اور اپنے پیشے سے مخلص ہوں۔
- وہ اُردو ادب سے واقفیت رکھتے ہوں، شعرا اور ادبا کے حالاتِ زندگی اور فنّی محاسن سے آگاہ ہوں اور طلبا کو درسی کتاب کے علاوہ بھی معلومات دینے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ وہ تاریخ و ثقافت اور تہذیب و تمدن سے واقف ہوں اور طلبا میں تخلیقی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنے والے ہوں۔
- وہ خلوصِ نیت اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اخلاقی خوبیوں کو طلبا میں منتقل کرنے والے اور تہذیب و تمدن سے روشناس کرانے والے ہوں۔
- وہ خود بھی مُحبِّ وطن ہوں اور طلبا کو بھی حُبُّ الوطنی کا درس دینے والے ہوں۔

تدریسِ اُردو کے رہنما اصول

تدریسِ اُردو کے رہنما اصول درج ذیل ہیں:

(i) سننا

کوئی بھی زبان سکھانے کے لیے پہلا مرحلہ بغور سننا ہے؛ چنانچہ طلبا کو زبان سکھانے کے لیے ضروری ہے کہ اُنھیں بغور سننے کا عادی بنایا جائے۔ اساتذہ کے لیے ضروری ہے کہ

- معیاری گفتگو کریں، درست ادائیگی اور تلفظ کا خیال رکھیں، اپنی گفتگو دلچسپ بنائیں۔
- دورانِ گفتگو یا دورانِ وضاحت سوالات ضرور کریں اور جوابات سوچنے کا موقع فراہم کریں۔
- طلبا کو سبق کے علاوہ بھی اخبارات و رسائل سے منتخب کہانیاں، نظمیں، پہیلیاں اور معلومات ضرور سنائیں تاکہ ان کی سوچ اور صلاحیت صرف نصابی مواد تک محدود نہ ہو۔
- طلبا میں مطالعے کا شوق پیدا کرنے کے لیے بھی انھیں دیگر رسائل و کتب سے واقعات اور کہانیاں سنانا سود مند ثابت ہوتا ہے۔
- طلبا کو مطالعے کی طرف راغب کرنے کے لیے کبھی لائبریری یا پارک میں لے جا کر کہانیاں سنائیں۔

(ii) بولنا

سننے کے عمل کے بعد دوسرا مرحلہ بولنے کا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ

- طلبا کو اپنے خیالات کے اظہار کا موقع فراہم کیا جائے۔
- انھیں بنے بنائے جوابات بتانے اور رٹوانے کی بجائے جوابات اخذ کرنے اور اپنے الفاظ میں بیان کرنے کا موقع دیا جائے۔
- کہانی اور واقعات سنانے کی ترغیب دلائی جائے۔
- ہر طالبِ علم کی شرکت یقینی بنائی جائے۔
- اگر طلبا کو باری باری بلا کر سب کے سامنے بولنے، کہانی سنانے یا معلومات بتانے کا طریقہ اختیار کیا جائے تو اس سے نہ صرف ان کے بولنے کی مہارت اور خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ مجمع کے سامنے گفتگو کرنے کا سلیقہ بھی آجاتا ہے۔

(iii) پڑھائی

پڑھائی بہتر بنانے کے لیے

- طلبا کو پڑھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیے جائیں۔
- اساتذہ بطورِ نمونہ بلند خوانی کریں، اس کے بعد ہر طالبِ علم کو پڑھنے کا موقع دیا جائے۔
- سبق کے علاوہ، دیگر کتب و رسائل اور اخبارات و جرائد میں سے منتخب کہانیاں، نظمیں، روداد، سفر نامے، انٹرویوز وغیرہ بھی پڑھوائے جائیں۔
- تلفظ درست کروایا جائے۔

(iv) لکھائی

نصاب کی جلد از جلد تکمیل کے لیے اساتذہ عموماً طلبا کی لکھائی کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ اساتذہ کے لیے ضروری ہے کہ

- لکھائی کے لیے املا کا طریقۂ کار اپنائیں۔
- ہفتے میں دو یا تین بار املا کا کام کروایا جائے۔
- مشقی سوالات کے جوابات لکھوانے کے ساتھ ساتھ خوشخطی بھی کروائی جائے۔
- اساتذہ پہلے خود تختۂ تحریر پر خوشخط طریقے سے الفاظ لکھیں، اُن کی بناوٹ واضح کریں اور پھر طلبا سے مشق کروائیں۔
- غلطیوں کی اصلاح طلبا کی کاپی ہی پر کریں۔

(v) خود اصلاحی

طلبا سے خود اصلاحی کروانا بھی اہم مرحلہ ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ

- اساتذہ تحریری کام کروانے کے بعد درست جواب یا درست الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیں۔
- طلبا تختۂ تحریر سے دیکھ کر اغلاط نشان زد کریں۔
- درست لفظ کم از کم تین مرتبہ لکھیں۔

(vi) تفہیم

تفہیمی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے ضروری ہے کہ طلبا سے جوابات اخذ کروائے جائیں اس کے لیے

- انھیں کوئی عبارت پڑھوائی جائے یا سبق ہی میں سے جوابات تلاش کرنے کے لیے کہا جائے۔

- جوابات اپنے الفاظ میں لکھنے کے لیے کہا جائے ، کیونکہ بنے بنائے جوابات فراہم کر دینا ان میں غور وفکر کرنے کی صلاحیت محدود کر دیتا ہے۔
- تخلیقی لکھائی کے لیے پہلے حروف سے الفاظ بنانے اور الفاظ سے جملے بنوانے کا کام کروائیں۔
- مزید تحریری استعداد بڑھانے کے لیے پہلے موضوع سے متعلق زبانی گفتگو کیجیے۔
- طلبا کو اظہارِ خیال کا موقع دیجیے۔ ان ہی کی گفتگو جملوں کی صورت میں تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پھر ان جملوں کو ترتیب سے لکھوائیے تا کہ وہ پیراگراف کی شکل میں ڈھل جائیں اور پیراگراف سے مضمون بن جائے۔

(vii) معاوناتِ تدریس

معاوناتِ تدریس نہ صرف سبق کو بہتر طور پر سمجھانے میں مددگار ہوتے ہیں بلکہ ان سے طلبا کے لیے موضوع میں دلچسپی پیدا ہوجاتی ہے اور وہ شوق سے سیکھتے ہیں۔ لہٰذا سمعی و بصری معاونات کا استعمال ضرور اور بروقت کیجیے۔

ملٹی میڈیا کا استعمال، کہانیوں اور نظموں کے کیسٹ، فلیش کارڈ اور چارٹ وغیرہ تدریس کی کارکردگی کو بہتر بناتے ہیں۔ ان سب کا استعمال مؤثر طریقے سے کیجیے۔

(viii) حوصلہ افزائی

حوصلہ افزائی طلبا کا بنیادی حق ہے جو ان کی صلاحیتوں کو جلا بخشتا ہے اور خود اعتمادی دیتا ہے۔ چنانچہ شاباش دینا، پیٹھ تھپتھپانا، اسٹار دینا اور سرٹیفکیٹ یا انعام وغیرہ ان کی کارکردگی بہترین بنانے کے لیے ضروری ہیں۔

اس کے علاوہ ، اچھا کام تختۂ نرم پر آویزاں کرنا، دوسرے طلبا کو پڑھ کر سنانا، ان کے کام کی نمائش کرنا یا اخبارات و رسائل میں چھپوانا بھی حوصلہ افزائی ہی کے ضمن میں آتا ہے جس کے بہت اچھے نتائج رونما ہوتے ہیں اور طلبا اپنے شعبے میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

لگن، محنت اور خلوص بھی تدریس کا عمل مؤثر بنانے کے لیے بہت ضروری ہے۔ اپنے پیشے سے لگاؤ، شوق اور جذبہ اساتذہ کی کردگی کو چار چاند لگا دیتا ہے۔

سب تعریف ہے اللہ کی (حمد)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- اللہ تعالیٰ کی کبریائی اور اس کے قادرِ مطلق ہونے کا شعور حاصل کریں۔
- اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ صلاحیتوں اور اختیارات پر شکر گزار بننے کی ترغیب حاصل کریں۔
- اپنے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں اور ان الفاظ کی درست املا اور خوشخطی کرنا سیکھ جائیں۔
- اشعار کی تشریح کرنے اور مشقی سوالات کو حل کرنے کے قابل بنیں۔
- حمد، نعت اور قصیدے کا فرق جان لیں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵ ، صفحہ نمبر ا

طریقۂ تدریس

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے اور درست ادائیگی کے ساتھ ان کی بلند خوانی کیجیے۔ نظم کی بلند خوانی کیجیے۔
- بصری طریقۂ تدریس کو اپناتے ہوئے اور صحیح تلفظ کے ساتھ طلبا سے حمد پڑھوائیے۔
- تلفظ کی اغلاط تختۂ تحریر پر لکھ کر درست کروائیے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اگر طلبا کسی لفظ کی ادائیگی درست نہیں کرتے تو اس لفظ کو تختۂ تحریر پر لکھیے اور اس پر اعراب لگائیے ، پھر پڑھ کر بتائیے۔ ''ع'' اور ''ق'' کی ادائیگی درست کروائیے۔ مثلاً کچھ طلبا ''تعریف'' کو ''تریف'' پڑھتے ہیں ، اس لفظ میں ''ع'' کی ادائیگی کروائیے۔ کچھ طلبا ''مٹی'' کو زبر کے ساتھ پڑھتے ہیں، انھیں ''مٹی'' کو زیر کے ساتھ پڑھوائیے۔ ''دُم'' ، ''سجی'' اور ''پکارا'' کو بھی تختۂ تحریر پر لکھ کر واضح کیجیے۔ اس کے لیے تختۂ تحریر پر دو کالم بنائیے ایک طرف غلط تلفظ دوسری طرف صحیح تلفظ لکھ کر واضح کریں۔
- طلبا کو حمد، نعت اور قصیدے کا فرق بتائیے۔

- اشعار کی تشریح اور شاعرہ کا نام بتائیے۔
- حمد کے مرکزی خیال سے آگاہ کیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں میں سے ایک نعمت اختیار بھی ہے جو اس نے جانوروں اور انسانوں ، دونوں کو عطا فرمایا ہے جس کی بدولت ہم بہت سے کام اپنی مرضی سے کر لیتے ہیں۔ جانوروں کو بھی اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا ہے کہ وہ اپنی مرضی سے آئیں جائیں، اٹھیں بیٹھیں ، کھائیں پییں ، سوئیں اور جاگیں جبکہ بے جان چیزوں یا کھلونوں میں یہ بات نہیں ہے۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے جس نے جانداروں کو سوچنے کی صلاحیت اور اپنی مرضی دی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ اس نعمت پر ہم جتنا بھی شکر ادا کریں وہ کم ہے۔

قواعد- نظم کی چند اقسام

نظم کی اقسام بتائیے۔ مثلاً حمد ، نعت اور قصیدہ۔ ان کے درمیان فرق بتائیے :

(i) حمد : حمد ایسی نظم یا اشعار کو کہتے ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی گئی ہو۔

(ii) نعت : ایسی نظم یا اشعار جن میں نبی کریم ﷺ کی تعریف ہو۔

(iii) قصیدہ : وہ نظم ہے جس میں کسی شخص کی تعریف کی گئی ہو۔

حل شدہ مشق

۱۔ کھلونا بلّی خود سے کچھ نہیں کر سکتی تھی جبکہ اصلی بلّی اپنی مرضی سے ہر کام کر سکتی تھی۔

۲۔ طلبا کی رائے معلوم کریں۔ تمام طلبا کو باری باری بتانے کا موقع دیجیے۔

۳۔ سوالات بنانا :

(i) ابّا جان کیا لائے؟

(ii) پڑوس کی بلّی نے کیا کیا؟

(iii) اگر میں اصلی بلّی کے پیچھے بھاگوں تو وہ کیا کرے گی؟

(iv) بلّی کو اپنی مرضی کس نے عطا کی؟

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- چند اشعار کی تشریح مع جواب کاپی پر لکھنے کے لیے دیجیے۔
- کسی اخبار یا رسالے سے اپنی پسند کی حمد خوشخط انداز میں کاپی پر لکھ کر لانے کے لیے کہیے۔

- طلبا سے تین کالم بنوائیے، جن میں ان سے درج ذیل کام کروائیے:

(i) ان اختیارات کی فہرست بنوائیے جو انسانوں اور جانوروں میں مشترک ہیں۔
مثلاً: کھانا پینا، سونا جاگنا، چلنا پھرنا، اُٹھنا بیٹھنا وغیرہ۔

(ii) ان اختیارات کی فہرست جن کی بنا پر انسان اشرف المخلوقات ہے۔
مثلاً: عقل وشعور سے کام لینا، اچھے بُرے اور صحیح غلط کی پہچان، مقصد کے تحت زندگی گزارنا وغیرہ۔

(iii) وہ اختیارات جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پاس رکھے ہیں۔
مثلاً: کائنات کا نظام، زندگی، موت، رزق کی تقسیم، ہواؤں کا چلانا، موسموں کا بدلنا وغیرہ۔

- اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں کا چارٹ بنوائیے جس میں اسماء الحسنیٰ مع معنی خوشخط لکھے ہوں۔
- کھلونا بلّی اور اصل بلّی کے درمیان فرق کو تصاویر میں دکھائیے۔
- طلبا کتابچوں میں انسانوں اور جانوروں کے اختیارات اور مرضی میں فرق کو تصاویر بنا کر ظاہر کریں۔
- نظم کو نثر میں لکھوائیے۔
- املا کروائیے۔

املا کی اغلاط تختۂ تحریر پر لکھ کر درست کروائیے۔ مثلاً س، ص، ث ط، ض، ز کا صحیح استعمال، مثلاً

غلط	صحیح	غلط	صحیح
پڑوص	پڑوس	لحراتی	لہراتی
ہیرت	حیرت	تاریف	تعریف
برطر	برتر	مرزی	مرضی
صوچا	سوچا	اسلی	اصلی

- طلبا سے پوچھیے کہ کیا انھوں نے گھر میں بلّی یا کوئی جانور یا پرندہ پالا ہے؟ اس کی حرکات وسکنات کے بارے میں طلبا سے سوالات کیجیے اور پوچھیے کے اسے پالنے کی کیا وجہ ہے یا آپ کو اس کی کیا بات اچھی لگتی ہے؟
- اگر کسی نظم میں دو لفظ ایک جیسی آواز والے ہوں تو وہ الفاظ ''ہم قافیہ'' کہلاتے ہیں۔

اس نظم میں سے ''ہم قافیہ'' الفاظ ڈھونڈ کر لکھیے۔ مثلاً

جان ۔ کان   کام ۔ نام

- ان الفاظ کے جملے بنوائیے:

پڑوس، لہراتی، پیڑ، پروا، سجی۔

سبق نمبر ۲

پیغامِ حق (نعت)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نبی کریم ﷺ کی اخلاقی خوبیوں سے آگاہ ہوں اور ان کے دلوں میں نبی کریم ﷺ کی محبت پیدا ہو۔
- نبی کریم ﷺ کی بعثت کا مقصد جانیں اور آپ ﷺ کا پیغامِ حق اُن پر واضح ہو۔
- اتباعِ رسول ﷺ اور اطاعتِ رسول ﷺ کا جذبہ حاصل کریں۔
- حمد اور نعت کے فرق سے آگاہ ہو جائیں۔
- اشعار کی تشریح کرنے اور مشقی سوالات حل کرنے کے قابل ہوں۔
- اسمِ نکرہ اور اسمِ معرفہ کی وضاحت اور پہچان حاصل کریں۔

امدادی اشیا

- روضۂ رسول ﷺ، غارِ حرا اور کوہِ صفا کی تصاویر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵، صفحہ نمبر ۳

طریقۂ تدریس (پیریڈ: ۴)

- طلبا کو نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے اور درست ادائیگی کے ساتھ پڑھیے۔
- نعت کے اشعار کی بلند خوانی کیجیے۔ پھر طلبا سے درست تلفظ کے ساتھ بلند خوانی کروائیے۔ تلفظ کی اغلاط تختۂ تحریر پر لکھ کر اور اعراب لگا کر درست کروائیے۔
- اشعار کا مفہوم سمجھائیے اور شاعرہ کا نام بھی بتائیے۔
- اب طلبا سے خاموش مطالعہ کروائیے اور باری باری اشعار کی تشریح مع حوالہ طلبا سے پوچھیے تاکہ ان کے فہم کا اندازہ ہو سکے۔

حل شدہ مشق

۱۔ آپ ﷺ کی قوم کو آپ ﷺ میں بے شمار خوبیاں نظر آتی تھیں، مثلاً:

(i) آپ ﷺ بہت نرم مزاج تھے اور شیریں گفتگو فرمایا کرتے تھے۔

(ii) لوگوں نے کبھی آپ ﷺ کو غصّے میں نہیں دیکھا۔

(iii) آپ ﷺ نہایت ایماندار، امانت دار اور سچ بولنے والے تھے۔

۲۔ اسلام سے پہلے عرب کے لوگ سورج، چاند، ستاروں، پتھر، آگ، مٹی، ریت اور پانی کی پوجا کیا کرتے تھے۔

۳۔ وہ لوگ ان سب چیزوں سے خوفزدہ تھے اس لیے ان کی عبادت کیا کرتے تھے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ کے پیغامِ حق کو لوگوں تک پہنچانے کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کو پیغمبر کہتے ہیں۔
نعت کے ساتویں شعر میں اس بات کا ذکر ہے ۔

یہ فرمایا نبی ﷺ نے، میرے لوگو!
مجھے پیغامِ حق دینا ہے تم کو

۵۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو سب سے پہلے اپنا پیغام غارِ حرا میں بھیجا۔

۶۔ طلبا سے جملے بنوائیے۔

- قواعد: اسمِ نکرہ اور اسمِ معرفہ:

طلبا اسم کے بارے میں پچھلی جماعتوں میں پڑھ چکے ہیں۔ اسم کا اعادہ کروائیے۔

اسمِ نکرہ:	لڑکا	شہر	کتاب
اسمِ معرفہ:	ناصر	کراچی	ہماری اُردو

تختۂ تحریر پر دو کالم بنائیے، ایک پر اسمِ نکرہ اور دوسرے پر اسمِ معرفہ لکھیے۔ اب ایک طالب علم کو بلائیے اور پوچھیے کہ یہ کون ہے؟ ''لڑکا''؛ اب اس اسم کو اسمِ نکرہ کے کالم میں لکھیے۔ پھر اس لڑکے کا نام پوچھیے؛ (مثلاً) ''ناصر''۔ اب ناصر کا لفظ اسمِ معرفہ کے خانے میں لکھیے۔ اسی طرح شہر، کتاب (اسمِ نکرہ) ''کراچی'' (اسمِ معرفہ) ''ہماری اُردو'' (اسمِ معرفہ)۔ اس بارے میں مزید سوالات کیجیے اور دونوں کالم میں لکھتے جائیے۔

اسمِ نکرہ کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیے کہ اسمِ نکرہ وہ اسم ہے جو کسی عام چیز، شخص یا جگہ کے لیے استعمال کیا جائے۔
اسمِ نکرہ کے کالم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتائیے جیسے لڑکا، شہر، کتاب وغیرہ

اسمِ معرفہ کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیے کہ اسمِ معرفہ وہ اسم ہے جو کسی خاص چیز، شخص یا جگہ کے لیے استعمال کیا جائے۔ اسمِ معرفہ کے کالم کی طرف اشارے کرتے ہوئے بتائیے۔ جیسے: ناصر، کراچی، ہماری اُردو وغیرہ

- اب طلبا کے گروہ بنائیے، تختۂ تحریر پر ان گروہوں کے نام لکھیے اور ان کے درمیان ''نعت'' میں سے اسمِ نکرہ اور اسمِ معرفہ تلاش کرنے کا مقابلہ کروائیے اور نظم کے علاوہ مزید تین اسمِ نکرہ اور اسمِ معرفہ سوچ کر لکھنے کے لیے دیجیے۔
- طلبا اپنی کاپیوں پر اسی طرح کالم بنا کر کام کریں۔ سب سے پہلے درست کام کرنے والے گروہ کو شاباش اور اسٹار دیجیے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل اشعار کی تشریح مع حوالہ لکھنے کے لیے دیجیے:

بنایا ہے ہمیں بھی اس خدا نے
وہ خالق ہے ہمارا، ہم ہیں بندے
اسے ہے اپنے بندوں سے محبت
کرو بس آج سے اس کی عبادت

- اس نعت میں نبی کریم ﷺ کی جن خصوصیات کا ذکر کیا گیا ہے ان کی فہرست بنائیے۔ ان میں سے جو خوبیاں آپ میں موجود ہیں ان کے سامنے درست کا نشان (✓) لگائیے اور جن خوبیوں کو اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ان کے سامنے دائرہ بنائیے۔ دو کالم بنا کر یہ کام کیجیے۔
- طلبا سے ایک کتابچہ بنوائیے جس میں وہ نبی کریم ﷺ کی احادیث لکھیں۔ یہ سرگرمی گھر کے کام کے طور پر بھی دی جاسکتی ہے۔
- نبی کریم ﷺ کے ناموں کا چارٹ بنوائیے اور کلاس میں آویزاں کیجیے۔
- درج ذیل میں سے اسمِ نکرہ اور اسمِ معرفہ الگ الگ کروائیے:

لاہور، جنگل، شہر، پہاڑ، چھانگا مانگا، دریا، ہمالیہ، سورج، جھیل، کتاب، دریائے سندھ، جھیل سیف الملوک، قرآنِ مجید۔

- درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس میں موجود اسمِ نکرہ پر دائرہ بنائیے اور اسمِ معرفہ کے نیچے لکیر کھینچیے:

سلمان اور اس کے گھر والے گرمیوں کی چھٹیوں میں مری گئے۔ وہاں کے نظارے بہت دل فریب تھے۔ موسم بھی خوشگوار تھا۔ آسمان پر بادل تھے، پہاڑوں پر برف پگھل چکی تھی اور ہر طرف سبزہ ہی سبزہ تھا۔ وہ ایوبیہ اور نتھیا گلی بھی گئے۔ یہاں اُنھوں نے گھوڑے کی سواری کی اور اپنے دوستوں کے لیے تحائف بھی خریدے۔ واپسی پر وہ اپنے ننھیال والوں سے ملنے لاہور بھی گئے۔ اسٹیشن پر سلمان کے ماموں اپنے دونوں بیٹوں فاروق اور ثاقب کے ساتھ ان کے استقبال کے لیے موجود تھے۔ لاہور میں انھوں نے انارکلی بازار، شاہی قلعہ، بادشاہی مسجد، مینارِ پاکستان، دریائے راوی اور علّامہ اقبال کا مزار دیکھا۔

تختۂ نرم کی تجاویز

وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ﴿۴﴾ (سورۃ الانشراح : ۴)

ترجمہ: اور ہم نے آپ کا ذکر بلند کیا۔

اسماء النبی ﷺ

مُحَمَّدٌ، رَءُوفٌ، مِصۡبَاحٌ

قَاسِمٌ، مُزَّمِّلٌ

اَحۡمَدٌ، رَحِیۡمٌ، مُصۡطَفٰی

بَشِیۡرٌ، مُدَّثِّرٌ

حَامِدٌ، طٰہٰ، مُجۡتَبٰی

نَذِیۡرٌ، مَنۡصُوۡرٌ

مَحۡمُوۡدٌ، شَہِیۡرٌ، عَزِیۡزٌ

ذخیرۂ الفاظ

اسمِ معرفہ

اسمِ نکرہ

نعت

طلبا کی تحریریں/ طلبا کا کام

OXFORD UNIVERSITY PRESS

سبق نمبر ۳

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- اُمّ المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں معلومات اور ان کے کردار کی خوبیوں سے آگاہ ہوں۔
- حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عظمت اور دین کے لیے اُن کی خدمات سے واقفیت حاصل کریں۔
- حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی زندگی کو اپنے لیے مشعلِ راہ بنائیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کریں اور املا، جملہ سازی اور سوالات کے جوابات خود اخذ کرنے کی صلاحیت بہتر بنائیں۔
- حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں مختصر مضمون لکھنے کے قابل ہو جائیں۔
- اُردو صحیح پڑھنے، بولنے اور لکھنے کی صلاحیت بہتر بنائیں۔

امدادی اشیا

- ملک شام کا نقشہ جس میں ان علاقوں کی نشاندہی کی گئی ہو جہاں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا سامانِ تجارت لے کر گئے
- ایک چارٹ جس پر تحریر ہو ''حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ماہ و سال کے آئینے میں'' یا ''حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے حالاتِ زندگی ایک نظر میں''
- مکّہ کا نقشہ جس میں شعب ابی طالب کی نشاندہی کی گئی ہو
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵، صفحہ نمبر ۶

طریقۂ تدریس (پیریڈ: ۵)

- آمادگی کے لیے طلبا کو چند اشارات دیجیے۔ یہ اشارات تختۂ تحریر پر لکھیں جنھیں دیکھ کر وہ شخصیت بوجھ سکیں۔ مثلاً

(i) مکّہ کی مال دار بیوہ خاتون　　(ii) عمر چالیس سال

(iii) اسلام قبول کرنے والی پہلی خاتون　　(iv) اُمّ المومنین

- اگر طلبا نہ بوجھ سکیں تو چند اشارات مزید دیجیے، شخصیت بوجھنے پر انھیں شاباش دیجیے۔
- سبق کو کہانی کے انداز میں پڑھایئے۔ طلبا سے باری باری بلند خوانی کروایئے۔ تلفظ کی اغلاط بورڈ پر لکھ کر درست کروایئے۔ وہ الفاظ جو طلبا غلط ادا کریں ان پر اعراب لگا کر ان کی ادائیگی کی وضاحت کیجیے۔
جیسے: ممالک، دیانت، میسرہ، مفلس، جھیلیں، منافع، شکایت، خوش اطوار، معزز۔
- مشکل الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے اور ان کے معانی بتایئے، نیز انھیں جملوں میں بھی استعمال کروایئے۔ مثلاً:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ہمراہ	ساتھ	معزز	عزت والا
مفلس	غریب	خوش اطوار	اچھے چلن والا
سپرد کیا	حوالے کیا	ہمت بندھائی	حوصلہ دیا

- تدریس کے مطلوبہ مقاصد پیشِ نظر رکھتے ہوئے سبق کی وضاحت کیجیے۔
- طلبا کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے مشقی سوالات ان سے زبانی پوچھیے، جہاں مدد درکار ہو صرف وہیں مدد کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ ہم معانی الفاظ: ہمراہ، ساتھ — منافع، فائدہ — دیانت دار، ایمان دار
مفلس، غریب — مال دار، خوش حال — خوش شکل، خوبصورت
وفات، انتقال — جھیلیں، برداشت کیں

۲۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی تجارت کا کام سنبھالنے کے لیے اس لیے چنا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہایت دیانت دار اور ایمان دار تھے اور مکّہ میں صادق و امین کے لقب سے مشہور تھے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو ایک ایمان دار شخص ہی کی ضرورت تھی۔

۳۔ طلبا اپنے الفاظ میں لکھیں۔

۴۔ الفاظ کی واحد: ملک، خاتون، کافر، مشکل، مضمون

۵۔ الفاظ کی جمع: دفاتر، قوانین، سوالات

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل الفاظ کے متضاد الفاظ لکھوایئے:
ایمانداری، غلام، غریب، مشکل، منافع

- درج ذیل عبارت میں املا کی غلطیاں درست کروائیے :

شام کا وکت ہے۔ آ سمان پر شفک پھیلی ہوئی ہے۔ صورج غروب ہونے والا ہے۔ کچھ ہی دیر میں اندحیرا چھا جائے گا۔ لیکن جلد ہی آ سمان پر صتارے جگمگانے لگیں گے اور چاند بھی تو تلوع ہو جائے گا۔ ایسے میں آ سمان کا منذر کتنا بھلا مالوم ہو گا اور چاندنی راط کا نذارا کتنا دلکش لگے گا۔

- پروجیکٹ

طلبا کے چند گروپ بنوائیں جو لائبریری میں سیرت کی کتابوں اور انٹرنیٹ کی مدد سے درج ذیل مضامین تحریر کریں :

☆ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے حالاتِ زندگی

☆ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی شخصیت کے نمایاں پہلو

☆ اسلام کے لیے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی قربانیاں

درج ذیل عنوانات کہانی یا واقعہ کی صورت میں لکھوائیں :

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا سامانِ تجارت ملک شام لے کر جانا۔

☆ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی۔

☆ شعیب ابی طالب میں گزارے گئے تین سال۔

یا

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی کہانی

- یومِ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا منانے اور ان کے حوالے سے تقریری پروگرام کا انعقاد کروائیے۔
- حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے متعلق کوئز پروگرام کا انعقاد کروائیے۔

جانچ

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- غیبت جیسی اخلاقی بُرائی سے بچنے کی ترغیب پائیں اور اس کے نقصانات اور اسلام میں اس کی سزا سے آگاہ ہوں۔
- اپنے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں اور ان کی املا کرسکیں۔
- اس قابل ہوجائیں کہ وہ سبق کے بنیادی نکتے کو سمجھ سکیں اور مشقی سوالات کے جوابات اخذ کرسکیں۔
- مکالمہ لکھنے کے طریقے سے آگاہ ہوں اور کسی بھی موضوع پر مکالمہ لکھ اور ادا کرسکیں۔
- اُردو قواعد کے تحت زمانۂ ماضی کی وضاحت، پہچان اور استعمال نیز زمانۂ حال اور زمانۂ مستقبل کی پہچان کرسکیں۔

امدادی اشیا

- چارٹ جس پر غیبت کی مذمّت سے متعلق قرآنی آیات و احادیث درج ہوں
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- فعلِ ماضی سے متعلق جملوں کے کارڈز مع تصاویر
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵، صفحہ نمبر ۹

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

طلبا کو اس سبق کے خاموش مطالعے کے لیے کچھ وقت دیا جائے، پھر اس کی بلند خوانی اس طرح کروائی جائے کہ ایک طالبِ علم کو ''آدمی'' کے مکالمے بولنے کے لیے کہا جائے جبکہ دوسرا طالبِ علم ''عالم'' کے مکالمے بولے۔ لہجے کے اُتار چڑھاؤ اور الفاظ کی ادائیگی کی اصلاح بھی ساتھ ساتھ کی جائے۔

- سبق کی وضاحت کے دوران سبق کے بنیادی نکتے غیبت سے بچنے کی ترغیب ضرور دلائی جائے۔ امدادی اشیا سے بروقت مدد لی جائے۔
- وضاحت کے دوران طلبا کو بتایا جائے کہ غیبت کے معنی یہ ہیں کہ کسی کی غیر موجودگی میں اس کا ذکر اس طرح کرنا کہ اگر وہ سنے تو اسے ناگوار گزرے۔

نبی کریم ﷺ نے اس کی وضاحت یوں فرمائی۔ ''غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کا اُس عیب کا ذکر کرو جس کا ذکر اسے ناگوار ہو۔'' عرض کیا گیا کہ ''اگر میرے بھائی میں وہ بات پائی جاتی ہو تو؟'' آپ ﷺ نے فرمایا ''اگر وہ بات اُس میں پائی جاتی ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر اس میں وہ بات نہ پائی جاتی ہو تو تم نے اس پر بہتان لگایا۔'' (مسلم، کتاب البر والصلۃ)

قرآنِ مجید میں غیبت کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ سورۃ الحجرات میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: ''اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو) اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔'' (الحجرات: ۱۲)

سورۃ الھمزہ میں فرمایا:

ترجمہ: ''ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کے لیے خرابی (ہلاکت و تباہی) ہے۔
(الھمزہ: ۱)

غیبت سے چونکہ آپس کے تعلقات خراب ہوتے ہیں اور دِلوں میں ایک دوسرے کے خلاف نفرت جنم لیتی ہے، لہٰذا اس سے بچنا چاہیے۔ غیبت مسلمانوں کے آپس کے تعلقات اور اتحاد و اتفاق کو پارہ پارہ کر دیتی ہے، اسی لیے دین میں اس کی بہت مذمت کی گئی ہے۔

حل شدہ مشق

۱۔ خالی جگہوں کے جوابات: (i) معذرت (ii) صدر مقام (iii) جانچ

۲۔ وہ شخص اس عالم سے اس کے دوست کی غیبت کرنا چاہتا تھا۔

۳۔ جملوں میں زمانے کی تبدیلی:

بغداد ایک ملک کا صدر مقام ہے۔ (حال)

اس شخص نے عالم کو کچھ بتایا۔ (ماضی)

عالم اس شخص کی بات سنے گا۔ (مستقبل)

قواعد: زمانہ ماضی:

تختۂ تحریر پر فعل ماضی یا زمانہ ماضی سے متعلق چند جملے تحریر کیجیے یا زمانہ ماضی سے متعلق جملوں کے کارڈ مع تصاویر بورڈ پر لگائیے۔

مثلاً: (i) امی نے کھانا پکایا۔ (ii) ارشد نے کمپیوٹر پر کام کیا۔ (iii) سلیم اسکول گیا۔

اب ان جملوں میں ''پکایا''، ''کام کیا''، ''گیا'' کے الفاظ پر دائرہ لگایئے اور بتایئے کہ ان کاموں کا تعلق گزرے ہوئے وقت سے ہے چنانچہ اگر کوئی کام گزرے ہوئے وقت یا زمانے میں ہوا ہو تو اسے زمانۂ ماضی کہتے ہیں۔
اسی طرح فعل حال (زمانہ حال) اور زمانہ مستقبل سے متعلق بورڈ پر کارڈ لگایئے یا تختۂ تحریر پر جملے لکھیے اور ان کی وضاحت کیجیے۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- املا کے لیے ایک پیراگراف لکھوایئے۔ اغلاط بورڈ پر لکھ کر درست کروایئے۔
- درج ذیل الفاظ کے جملے بنوایئے:

صدر مقام، جانچ، فائدہ مند، ناانصافی، مخلوق

- درج ذیل جملوں میں موجود اغلاط درست کرنے اور درست جملے دوبارہ لکھنے کے لیے دیجیے:

(i) آپ کی مزاج کیسی ہے؟ (ii) میرے کو دیر ہو رہی ہے۔
(iii) لڑکے اسکول جا رہے ہے۔ (iv) میں اس کو بولا چلو کرکٹ کھیلیں۔
(v) تم کا باپ کہاں ہے؟ (vi) مالی نے ہرا بھرا گھاس اگایا۔
(vii) یہ گھر ہم کا ہے۔

- سبق ''جانچ'' کا کلاس میں رول پلے کروایئے۔
- دو یا دو سے زیادہ افراد کے درمیان کی جانے والی گفتگو مکالمہ کہلاتی ہے، جیسے اس سبق میں ایک آدمی اور ایک عالم کے درمیان ہونے والی گفتگو مکالمہ ہے۔ اسی طرح کسی کہانی کو مکالمے کی صورت لکھوایئے؛ یا کہانی سے متعلق چند مکالمے تختۂ تحریر پر لکھیے اور باقی مکالمے طلبا کو مکمل کرنے کے لیے دیجیے۔ ان سے متعلق تصاویر بھی بنوایئے۔ مثلاً: ''لالچ بری بلا ہے''، ''غرور کا سر نیچا''، ''شیر اور چوہا'' وغیرہ۔

اسی طرح ڈاکٹر اور مریض، دو پڑوسیوں، دو دوستوں اور دو مسافروں کے درمیان مکالمے بھی لکھوائے جا سکتے ہیں۔

- تحقیقی کام/ پراجیکٹ:

☆ غیبت کی مذمت سے متعلق قرآنی آیات و احادیث لکھ کر لانے کو کہیے۔
☆ غیبت کی مذمت سے متعلق کوئی کہانی یا واقعہ لکھوایئے۔
☆ غیبت کے علاوہ اور کون سی اخلاقی بُرائیاں ہیں جو آپس کے تعلقات کو خراب کرتی ہیں۔ ان کی فہرست بنایئے۔ ان میں سے جن بُرائیوں کو آپ چھوڑنے کی کوشش کر رہے ہیں ان پر دائرہ بنایئے، اور جن بُرائیوں کو آپ چھوڑ چکے ہیں ان پر درست کا نشان (✓) لگایئے۔

سبق نمبر ۵

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے حالاتِ زندگی اور کردار کی خوبیوں سے آگاہ ہوں اور ان کی زندگی کو اپنے لیے مشعلِ راہ بنائیں۔
- صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت سے واقف ہوں۔
- صحیح اُردو پڑھنے، بولنے اور لکھنے کی صلاحیت میں بہتری لائیں۔
- تخلیقی اور تحقیقی صلاحیتوں کو بیدار کرنے کی طرف قدم بڑھائیں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ اور املا درست کریں۔
- مشقی سوالات کے جوابات خود اخذ کرنے کے قابل ہوں۔
- اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کی مشق کریں۔

امدادی اشیا

- چارٹ جس پر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی سخاوت کے چند واقعات درج ہوں
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو – ۵، صفحہ نمبر ۱۲

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۵)

- آمادگی کے لیے طلبا سے چند سوالات کریں۔ مثلاً

☆ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ کا کیا نام ہے؟

☆ وہ کون سے صحابی رضی اللہ عنہ ہیں جن سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دو صاحبزادیوں کا یکے بعد دیگرے نکاح ہوا؟

☆ ''جامع القرآن'' کن صحابی رضی اللہ عنہ کا لقب ہے؟

☆ وہ کون سے صحابی رضی اللہ عنہ ہیں جنھوں نے اپنے مال و دولت کے ذریعے ہر موقع پر اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کی؟

طلبا بوجھ نہ سکیں تو بتائیے کہ یہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا ذکر ہے۔ آج حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے بارے ہی میں پڑھیں گے اور ان کی شخصیت کی خوبیوں کا جائزہ لیتے ہوئے ان کی زندگی کو اپنے لیے مشعلِ راہ بنائیں گے۔

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے اور درست ادائیگی کے ساتھ پڑھیے۔ سبق کی مثالی بلند خوانی کیجیے۔
- طلبا سے عبارت کی بلند خوانی کروائیے۔ تلفظ کی درست ادائیگی، روانی اور تاثرات کا خیال رکھیے۔ بلند خوانی کے دوران طلبا جن الفاظ کے تلفظ میں غلطی کریں انھیں خاموشی سے تختۂ تحریر پر لکھتے جائیے اور پھر بعد میں درست ادائیگی کے لیے ان الفاظ پر اعراب لگا کر انھیں پڑھائیے۔
- جن الفاظ کی غلط ادائیگی کا امکان ہو ان کو تختۂ تحریر پر لکھ کر اعراب لگا کر پڑھوائیے۔ مثلاً
کَاتِبْ، فَیَّاض، عَقْد، رُقیَّہ رضی اللہ عنہا، ذُوالنُّورَین، خُلَفَائے رَاشِدِین، مُمْلِکَتْ وغیرہ
- طلبا کو لغت سے الفاظ معانی اور تلفظ سیکھنے کا عادی بنایا جائے۔
- چند مشکل الفاظ کے معنی تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبا سے ان کے جملے بنوائیے تاکہ الفاظ کے معانی اچھی طرح ان کی سمجھ میں آجائیں۔

کاتب : لکھنے والا　　فیاض : سخی　　طرف دار : حمایتی

عقد : نکاح　　نرم خو : نرم مزاج، نرم دل　　وار : حملہ

- سبق کی وضاحت کے دوران حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے بارے میں مزید معلومات فراہم کی جائیں اس کے لیے سیرت کی کتابوں اور انٹرنیٹ سے مدد لی جا سکتی ہے۔

حل شدہ مشق

۱۔۵: ابتدائی پانچوں سوالات کے جوابات طلبا سے اُن کے الفاظ میں لکھوائیے۔ تمام کے جوابات سبق ہی میں موجود ہیں۔

۶۔ خالی جگہوں کے جوابات: ستّر، خلیفہ، تیسرے، خلفائے راشدین، فتح، سمندری، دَور، نکاح، فیاض

۷۔ کوشش کیجیے کہ طلبا اس سوال کا جواب خود لکھ سکیں۔ (i) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جب اسلام قبول کیا تو اُنھیں کئی تکالیف اور مشکلات برداشت کرنی پڑیں، یہاں تک کہ اُن کے چچا نے بھی اُنھیں خوب مارا اور سزائیں دیں، مگر اس کے باوجود اُنھوں نے اسلام نہیں چھوڑا۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ وہ بہادر اور مضبوط کردار کے مالک تھے۔
(ii) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سادہ مگر صاف ستھرے کپڑے پہنتے تھے۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ وہ صفائی پسند تھے۔

۸۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی چار صفات:
(i) فیاض تھے　(ii) شرم و حیا کا پیکر تھے　(iii) سادگی پسند تھے　(iv) نرم خُو اور رحم دل انسان تھے

۹۔ طلبا کو حل کرنے کے لیے دیجیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- ''ذوالنورین'' کا مطلب ہے ''دونور والا''۔ ''ذو'' لگا کر اسی طرح کے چند اور الفاظ بنوائیے۔ مثلاً

ذوالجلال ، ذوالجناح ، ذوالفقار، ذوالقرنین ، ذومعنی

- ''دار'' لگا کر چند الفاظ بنوائیے۔ جیسے

ایمان دار، دکاندار، زمیندار، تاج دار، مالدار، پہرہ دار

- پروجیکٹ :

طلبا کے چند گروہ تشکیل دیجیے جو کتابچوں پر درج ذیل کام کریں :

(i) لائبریری اور انٹرنیٹ کی مدد سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی سخاوت کے واقعات تحریر کریں

(ii) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تاریخ کے آئینے میں

(iii) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا دورِ خلافت۔ ایک جائزہ

(iv) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شخصیت کے نمایاں پہلو

ان کتابچوں کو جماعت کی لائبریری میں رکھوائیے۔ ہر کتابچے پر گروپ کا نام تحریر ہو۔

- اسکول میں یومِ عثمان غنی رضی اللہ عنہ منائیے۔ اس دن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شخصیت پر تقاریر اور سوال و جواب کا پروگرام رکھوائیے۔

عالم اور ملّاح

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- جان لیں کسی بھی فن یا مہارت پر غرور اور تکبر نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ تکبر اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔
- تکبر سے متعلق آیت سے واقف ہوں: اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۔ ترجمہ: ''بے شک اللہ کسی اِترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا۔'' (سورۃ لقمان:۱۸)
- سبق حاصل کریں کہ کسی دوسرے کی مہارت اور فن کو کمتر خیال نہیں کرنا چاہیے، ہر شخص کا کام اپنی جگہ اہم ہوتا ہے۔
- صحیح اُردو پڑھنے، بولنے اور لکھنے کی مشق کریں۔
- مشقی سوالات کے جوابات اخذ کرنے کی صلاحیت بہتر بنائیں۔
- فعلِ ماضی، فعلِ حال اور فعلِ مستقبل سے متعلق مزید مشق کرسکیں۔

امدادی اشیا

- فخر و غرور اور شیخی بگھارنے کی مذمت سے متعلق قرآنی آیت و احادیث جو چارٹ پر مع ترجمہ درج ہوں
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵، صفحہ نمبر ۱۵

طریقۂ تدریس (پیریڈز:۳)

- آمادگی کے لیے طلبا سے سوالات کیجیے کہ ان کے والد، بھائی یا خاندان کے افراد کن کن شعبوں سے وابستہ ہیں۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔
- عبارت کی بلند خوانی کا نمونہ پیش کیجیے۔ تلفظ و ادائیگی اور چہرے کے اتار چڑھاؤ کا خیال کرتے ہوئے پڑھیے۔
- طلبا سے باری باری عبارت پڑھوائی جائے اور تلفظ کی اغلاط درست کروائی جائیں۔
- سبق کی وضاحت کے دوران سبق کے بنیادی نکتے کو ضرور پیشِ نظر رکھا جائے۔ امدادی اشیا بروقت استعمال کیجیے۔

- طلبا سے اسی موضوع سے متعلق کوئی اور واقعہ یا کہانی زبانی سنانے کو کہیے تا کہ ان میں اظہارِ بیان کی صلاحیت پروان چڑھے۔
- طلبا کو کسی اخبار یا رسالے سے کہانی پڑھ کر سنانے کے لیے کہا جائے تا کہ انھیں عبارت کو مؤثر انداز میں پڑھنے کا طریقہ آئے۔
- اس کہانی کو ڈرامے کی صورت کلاس میں کروائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ ملّاح کا کام کشتی رانی تھا۔

۲۔ ملّاح ترشی سے اس لیے بولا کہ اسے یہ بات سخت ناگوار گزری کہ عالم اس کے پڑھے لکھے نہ ہونے کا مذاق اڑا رہا ہے اور اپنے علم کی شیخی بگھار رہا ہے۔

۳۔ کشتی ڈوبنے کی صورت میں ملّاح کے زندہ بچ جانے کا امکان زیادہ تھا اس لیے کہ وہ سمندر کی زندگی کا عادی تھا اور تیرنا بھی جانتا تھا جبکہ عالم کو تیرنا بالکل نہیں آتا تھا۔

۴۔ محاوروں کے جملے:

چہرہ اُتر جانا	امتحان میں ناکام ہونے کی خبر سن کر افضل کا چہرہ اُتر گیا۔
جان کے لالے پڑ جانا	گاؤں میں سیلاب آتے ہی سب کو جان کے لالے پڑ گئے۔
شیخی بگھارنا	لوگوں کو اپنی طرف متوجہ دیکھ کر ناصر شیخی بگھارنے لگا۔

۵۔ ہم معنی الفاظ:

بہت پڑھا لکھا شخص : عالم　　ڈوب جانا : غرق ہوجانا

ضائع کر دینا : گنوا دینا　　جان جانے کا خطرہ ہونا : جان کے لالے پڑ جانا

۶۔ جملوں میں تبدیلی:

زمانۂ مستقبل　(i) میں دنیا کے سفر پر نکلوں گی۔　(ii) رشید اپنی جیت پر بہت اترائے گا۔

زمانۂ حال　(i) ہوا تیز ہوگئی ہے۔　(ii) لہروں نے کشتی کو گھیر لیا ہے۔

زمانۂ ماضی　(i) طوفان آنے والا تھا۔　(ii) ہم سب پڑھتے لکھتے تھے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- خالی جگہوں میں پُر کیے جانے والے الفاظ سبق میں سے تلاش کر کے لکھوائیں۔

کشتی کا ملّاح اپنے کام کا تو ______ تھا مگر پڑھا لکھا نہ تھا، جبکہ اُس کی کشتی میں سوار ہونے والا شخص ایک ______ تھا اور خاص طور پر گرامر میں ______ رکھتا تھا۔ اس مہارت کو وہ اکثر ______ بھی کرتا تھا۔ چنانچہ اس نے ملّاح سے باتوں باتوں میں پوچھا ''کیوں میاں! تم نے کبھی گرامر کا ______ کیا ہے؟''

- ایک پیراگراف کا املا لیں اور طلبا سے خود اصلاح کروائیں۔
- چار حرفی الفاظ کی فہرست بنوایئے۔ جیسے

کشتی : ک ش ت ی

شیخی : ش ی خ ی

- درج ذیل جملوں میں خطِ کشیدہ الفاظ مذکر ہیں۔ انھیں مؤنث بنا کر جملے دوبارہ تحریر کروایئے :

(i) عالِم نے لوگوں کو درس دیا۔ عالمہ

(ii) مالی باغ میں پھول چن رہا ہے۔ مالن

(iii) بلّی نے چوہے کو پکڑ لیا۔ چوہیا

(iv) نوکر کھانا پکا رہا ہے۔ نوکرانی

(v) ہم سب بھائی اکٹھے اسکول جاتے ہیں۔ بہنیں

برسات

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نظم پڑھنے، سمجھنے اور تشریح مع حوالہ کرنے کی صلاحیت بہتر بنائیں۔
- نظم کے شاعر اسماعیل میرٹھی کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔
- مشقی سوالات حل کرنے اور اپنے خیالات کے اظہار کا موقع پائیں۔
- ادبی ذوق کے حامل ہوں۔
- بیاض بنانے کی ترغیب حاصل کریں۔

امدادی اشیا

- برسات کے مناظر کا چارٹ
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵، صفحہ نمبر ۱۸

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے اور بلند آواز اور صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیے۔
- نظم کی بلند خوانی درست تلفظ، تاثرات اور ترنّم کے ساتھ کیجیے۔
- طلبا گروپ کی صورت میں نظم پڑھیں۔ تلفظ درست کروائیں، بعض طلبا ''مینھ'' کو ''مینا'' پڑھتے ہیں، انھیں بتائیے کہ یہاں نون غنہ کی آواز ہو گی۔
- اشعار کی تشریح کیجیے اور شاعر کا حوالہ بھی دیجیے۔ اس نظم کے شاعر اسماعیل میرٹھی ہیں۔ ان کے بارے میں طلبا کو بتائیے کہ اسماعیل میرٹھی بہت بڑے شاعر تھے۔ انھوں نے بچّوں کے لیے کئی دلچسپ نظمیں لکھیں۔ اسماعیل میرٹھی سنہ ۱۸۴۴ء میں بھارت کے شہر میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ عربی اور فارسی کی تعلیم انھوں نے گھر پر ہی حاصل کی۔

پھر معلّمی کا پیشہ اپنایا۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ شاعری بھی کرتے رہے۔ انھوں نے اپنی نظموں میں مناظرِ فطرت کی بہترین عکاسی کی ہے۔ حکومت کی طرف سے ان کی ادبی خدمات کے صلے میں انھیں ''خان بہادر'' کا خطاب بھی دیا گیا۔ ان کا کلام نہایت سادہ، سلیس اور رواں ہے۔ منظر نگاری میں ان کو کمال حاصل تھا۔ ''برسات'' بھی اسماعیل میرٹھی کی ایسی ہی ایک نظم ہے جس میں انھوں نے برسات کے موسم کی بہترین منظرکشی کی ہے۔

حل شدہ مشق

۱۔ ''بے جان مٹی میں جان آ گئی'' کی مثالیں:

زمین سبزے سے لہلہانے لگی
کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی
جڑی بوٹیاں، پیڑ آئے نکل
عجب بیل پتے، عجب پھول پھل

۲۔ اگر بارش نہ ہوتی تو کسانوں کو اپنی محنت کا پھل نہ ہوتا۔ ہل چلانے اور بیج بونے کی مشقت کے باوجود زمین سے سبزہ اور فصلیں نہ اُگتیں اور قحط کی صورتِ حال پیدا ہوجاتی۔

۳۔ جس طرح برسات کے موسم میں چیونٹیوں کے پر نکل آتے ہیں اسی طرح برسات ہوتے ہی زمین میں ہر طرف گھاس اور سبزہ لہلہانے لگتا ہے اور یکا یک زمین سبزے کا لباس پہن لیتی ہے۔ گویا مٹی کے پر نکل آتے ہیں اور اس کو بھی اپنا جوبن دکھانے کا موقع مل جاتا ہے۔

۴۔ خالی جگہوں کے جوابات:

(i) پھدکتا (ii) جڑی بوٹیوں (iii) چٹیل

(iv) سبزہ (v) لہلہا (vi) گویا

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- طلبا سے زبانی سوالات کیجیے کہ

(i) برسات کے موسم میں ان کی سرگرمیاں کیا ہوتی ہیں؟

(ii) برسات کے موسم میں ماحول یکسر بدل جاتا ہے۔ اس موسم میں بچّوں، بڑوں، پھول پودوں، حشرات الارض، جانوروں اور پرندوں کی کیا کیا کیفیات ہوتی ہیں؟ ان پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ الگ الگ بیان کریں۔

- پھر ان ہی سوالات کے جوابات لکھنے کے لیے دیجیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

- درج ذیل الفاظ کے جملے بنوایئے :

میٹھ ۔ لہلہانا۔ چٹیل ۔ میدان ۔ محنت

- برسات کن کن مہینوں میں ہوتی ہے؟ ان مہینوں کے نام لکھوائیں۔
- بارش اگر زیادہ ہوجائے تو اس کے کیا کیا نقصانات ہوتے ہیں؟
- شدید بارش سے ہونے والے نقصانات سے متعلق خبریں کسی اخبار سے کاٹ کر کاپی پر چپکوایئے۔
- نظم کی مدد سے ''برسات'' پر ایک مضمون تحریر کروائیں۔
- نظم میں سے ہم آواز الفاظ لکھوایئے۔ جیسے لہلہانے - ٹھکانے ، ڈھنگ - رنگ ، وغیرہ
- برسات کے موسم میں پانی کھڑا ہونے سے مچھروں کی بہتات ہوجاتی ہے جس سے بیماریوں کا خدشہ ہوتا ہے۔ وزیرِ صحت کے نام خط لکھوایئے کہ وہ آپ کے علاقے میں اسپرے کروائیں تاکہ بیماریاں نہ پھیلیں۔
- آپ کو کون سا موسم پسند ہے اور کیوں؟ طلبا سے زبانی گفتگو کیجیے اور پھر ''پسندیدہ موسم'' کے بارے میں مضمون لکھنے کے لیے دیجیے۔
- طلبا سے چھوٹی چھوٹی نوٹ بک بنوایئے، جنھیں طلبا ''بیاض'' کا نام دیں اور اس میں اپنی پسند کے اشعار تحریر کریں۔ پھر کسی دن ''بزمِ ادب'' کا انعقاد کیجیے۔ طلبا کے دو گروہ تشکیل دیجیے اور ان کے لیے بیجز بنوایئے۔ ان گروہوں کے نام طے کرلیے جائیں اور وہ آمنے سامنے بیٹھیں۔ ایک طالبِ علم میزبانی کے فرائض انجام دیتے ہوئے بزمِ ادب کا آغاز کروائے اور دونوں گروہ اپنے منتخب کردہ اشعار سنائیں۔ اچھا ذوق رکھنے والے گروہ کی حوصلہ افزائی کیجیے اور ان کا نام سوفٹ بورڈ پر لگایئے۔ اگر طلبا نے نظمیں خود تیار کی ہوں تو ان کا کام سوفٹ بورڈ پر لگایئے یا کسی اخبار یا رسالے میں چھپنے کے لیے دیجیے۔

علّامہ اقبال

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- عظیم قومی شاعر، شاعرِ مشرق سر علّامہ محمد اقبال کے حالاتِ زندگی اور ان کی تصانیف سے واقف ہوں۔
- علّامہ اقبال کی روح پرور اور انقلابی شاعری سے استفادہ حاصل کرنے کا شعور پائیں۔
- جانیں کہ کس طرح علّامہ اقبال کی شاعری نے برصغیر کے مسلمانوں کو خوابِ غفلت سے بیدار کیا، ایک آزاد وطن حاصل کرنے کے لیے ان میں لگن، جوش اور جذبہ پیدا کیا اور انھیں آزادی کی منزل کا راستہ بتایا۔
- علّامہ اقبال کے اشعار جمع کرنے، سمجھنے، یاد کرنے اور ان کے مطابق عمل کرنے کا شعور و جذبہ پیدا کریں۔
- علّامہ اقبال کا شاہین بننے کی ترغیب حاصل کریں اور خود میں خود داری اور عزتِ نفس جیسی خوبیاں پیدا کریں۔
- اپنے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں اور عبارت کو مؤثر انداز میں پڑھنے اور سمجھنے کی قابلیت بہتر بنائیں۔
- قواعد کے تحت صفت اور موصوف کی وضاحت سمجھیں اور مثالوں سے واقف ہوں۔

امدادی اشیا

- علّامہ اقبال کی شاعری میں سے بچّوں کے بارے میں لکھی گئی نظموں کا چارٹ مع تصاویر
- چارٹ جس پر ''علّامہ اقبال - ایک نظر میں'' کے عنوان کے تحت معلومات تحریر اور اُن کے مزار کی تصویر ہو
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵، صفحہ نمبر ۲۰

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۷)

- علّامہ اقبال کی شخصیت بوجھنے کے لیے چند اشارات تختۂ تحریر پر لکھیے یا اشارات کے کارڈز بورڈ پر لگائیے۔ مثلاً:

☆ تاریخِ پیدائش ۹ نومبر ۱۸۷۷ء ☆ قومی شاعر ☆ سیالکوٹ ☆ بانگِ درا
☆ ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا ☆ بلبل تھا کوئی اداس بیٹھا ☆ پاکستان کا خواب

جلد اور پہلے بوجھنے والے طلبا کو شاباش دیجیے۔

- مثالی بلند خوانی کا نمونہ پیش کیجیے۔

- طلبا سے باری باری عبارت پڑھوائیے۔ تلفظ کی اغلاط تختۂ تحریر پر لکھتے جائیے اور بعد میں ان کی اصلاح کیجیے۔
- سبق کی وضاحت کے دوران اضافی معلومات اور علّامہ اقبال کے اشعار سنائیے۔ مطلوبہ مقاصد کو پیشِ نظر رکھیے۔ امدادی اشیا کا بروقت استعمال کیجیے۔
- طلبا میں لگن پیدا کیجیے کہ وہ بھی پڑھ لکھ کر علّامہ اقبال جیسا بننے کی کوشش کریں اور معاشرے کی اصلاح کے لیے کوئی کارنامہ انجام دیں۔

حل شدہ مشق

۱۔ (i) ✗ (ii) ✓ (iii) ✗ (iv) ✗ (v) ✓

۲۔ عبارت کی غلطیاں درست کرنا :

(i) علّامہ اقبال نے بچّوں کے لیے بہت سی نظمیں لکھیں۔

(ii) ان نظموں میں سب سے مشہور ''بچّے کی دُعا'' ہے۔

(iii) علّامہ اقبال چاہتے تھے کہ اُن کے ملک کے لوگ لکھیں پڑھیں اور ترقی کریں۔ وہ چاہتے تھے کہ اُن کے ملک کے بچّے محنت سے پڑھیں، بڑے آدمی بنیں اور نیک کام کریں۔

۳۔ علّامہ اقبال نے اپنی شاعری کے ذریعے مسلمانوں کو یاد دلایا کہ ماضی میں مسلمانوں نے بڑے بڑے کام کیے اور دنیا میں نام پیدا کیا۔ آج بھی اگر وہ محنت کریں اور قرآن کے اصولوں پر عمل کریں تو انھیں تمام مصائب سے نجات مل سکتی ہے اور وہ دوبارہ دنیا میں اپنا نام بلند کر سکتے ہیں۔ علّامہ اقبال نے مسلمانوں میں آزادی حاصل کرنے اور ایک علیحدہ وطن قائم کرنے کی خواہش بیدار کی۔

۴۔ طلبا سے جملے بنوائیے۔ طلبا کے بنائے گئے اچھے جملے تختۂ تحریر پر لکھیے تاکہ اُن کی حوصلہ افزائی ہو۔

۵۔ نام : محمد اقبال ولدیت : شیخ نور محمد تاریخِ پیدائش: ۹ نومبر ۱۸۷۷ء

تعلیم: پی ایچ ڈی، جرمنی پتا: لاہور قومیت : ہندوستانی

مذہب: اسلام تاریخِ وفات: ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ء

۶۔ سر سیّد احمد خان نے۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- علّامہ اقبال کی کتابوں کے نام معلوم کر کے لکھوائیے۔ نیز، یہ بھی بتائیے کہ انھوں نے کس کس زبان میں شاعری کی؟
- طلبا سے کہیں کہ اپنی بیاض میں علامہ اقبال کی وہ نظمیں لکھیں جو انھیں پسند ہوں۔ اس کے علاوہ علّامہ اقبال کی شاعری میں سے اشعار منتخب کر کے لکھیں۔ اسکول میں یومِ اقبال منائیے اور اس میں درج ذیل پروگرام رکھیے:

☆ تلاوت کے بعد کسی خوش الحان طالبِ علم سے علاّمہ اقبال کی لکھی ہوئی نعت پڑھوائیے۔
''لوح بھی تُو قلم بھی تُو تیرا وجود الکتاب''

☆ بچّوں کے لیے لکھی گئی علاّمہ اقبال کی نظموں میں سے کسی نظم پر ٹیبلو کروائیے۔
مثلاً: ہمدردی ، بچّے کی دُعا ، پہاڑ اور گلہری ، ماں کا خواب ، پرندے کی فریاد ، وغیرہ

- اسی تقریب میں درج ذیل پروگرام رکھیے :

ایک طالبِ علم کو علاّمہ اقبال کا کردار دیجیے جبکہ دوسرا طالبِ علم ان کا انٹرویو کرے۔ علاّمہ اقبال بننے والا طالبِ علم سوالات کے جوابات میں اُن کے اشعار تاثرات کے ساتھ پڑھے۔ اس کے لیے علاّمہ اقبال کی شاعری کی کتابوں بالِ جبریل اور بانگِ درا سے اشعار لیے اور زبانی یاد کروائے جا سکتے ہیں۔ مثلاً

طالبِ علم : السلام علیکم ! علاّمہ صاحب ، کیا حال ہیں؟
علاّمہ اقبال : (آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے)

تِری بندہ پروری سے میرے دن گزر رہے ہیں
نہ گِلہ ہے دوستوں کا ، نہ شکایتِ زمانہ

طالبِ علم : علاّمہ صاحب! سب لوگ آپ کے اشعار کو بہت پسند کرتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟
علاّمہ اقبال :

خوش آ گئی ہے جہاں کو قلندری میری
وگرنہ شعر میرا کیا ہے ، شاعری کیا ہے

طالبِ علم : علاّمہ صاحب! آپ کی شاعری میں خودی کا بہت ذکر ہے۔ یہ خودی کیا ہے؟
علاّمہ اقبال:

یہ موجِ نفس کیا ہے ، تلوار ہے
خودی کیا ہے ، تلوار کی دھار ہے

خودی کیا ہے ، رازِ درُونِ حیات
خودی کیا ہے ، بیداریٔ کائنات

طالبِ علم : علاّمہ صاحب! کیا آپ موجودہ نظامِ تعلیم سے خوش ہیں؟

علاّمہ اقبال :

شکایت ہے مجھے یارب خداوندانِ مکتب سے
سبق شاہیں بچوں کو دے رہے ہیں خاکبازی کا

طالبِ علم : علاّمہ صاحب آج مسلمان تنزلی کا شکار ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟

علاّمہ اقبال :

تجھے آبا سے اپنے کوئی نسبت ہو نہیں سکتی
کہ تُو گفتار وہ کردار ، تُو ثابت وہ سیارا

طالبِ علم : مسلمانوں سے ان کے عروج کا زمانہ چھن گیا ، اس پر آپ کے کیا تاثرات ہیں؟

علاّمہ اقبال :

گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی
ثریا سے زمین پر آسمان نے ہم کو دے مارا

حکومت کا تو کیا رونا کہ وہ ایک عارضی شے تھی
نہیں دنیا کے آئینِ مسلّم سے کوئی چارا

مگر وہ علم کے موتی، کتابیں اپنے آبا کی
جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارا

طالبِ علم : تو گویا آپ اب مسلمانوں کے حالات سے مایوس ہوگئے ہیں؟

علاّمہ اقبال :

نہیں ہے ناامید اقبال اپنی کشتِ ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی

طالبِ علم : اچھا تو پھر ان حالات میں ہمیں کس قسم کے رہنمائی کی ضرورت ہے؟

علاّمہ اقبال :

نگہ بلند ، سخن دلنواز ، جاں پُر سوز
یہی ہے رختِ سفر میرِ کارواں کے لیے

طالبِ علم :   لیکن علّامہ صاحب ،مسلمان دفاعی لحاظ سے دیگر اقوام کے مقابلے میں کمزور ہیں۔ وہ دشمن کا مقابلہ کیسے کریں؟

علّامہ اقبال :

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسا
مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

طالبِ علم :   آج کل کے نوجوان بے عملی کا شکار ہیں اور عیش و عشرت کی طرف مائل ہیں۔ آپ کو کیسا لگتا ہے؟

علّامہ اقبال :

ترے صوفے ہیں افرنگی ، ترے قالین ایرانی
لہو مجھ کو رلاتی ہے جوانوں کی تن آسانی

طالبِ علم :   تو پھر انھیں بڑا آدمی بننے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

علّامہ اقبال :

عطّار ہو ، رومؔی ہو ، رازؔی ہو ، غزؔالی ہو
کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہِ سحر گاہی

طالبِ علم :   آج کل کے نوجوانوں کو مزید کچھ نصیحت فرمائیے۔

علّامہ اقبال :

نہ تُو زمین کے لیے ہے نہ آسمان کے لیے
جہاں ہے تیرے لیے ، تُو نہیں جہاں کے لیے

تُو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا
ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں

عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں
نظر آتی ہے ان کو اپنی منزل آسمانوں میں

اٹھ کہ اب بزمِ جہاں کا اور ہی انداز ہے
مشرق و مغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے

طالبِ علم :   علاّمہ! اس وقت سب سے پریشان کن مسئلہ مسلمانوں کے درمیان اتفاق و اتحاد کی کمی ہے۔ فرقہ پرستی نے انھیں کہیں کا نہیں چھوڑا۔ اس کا کیا حل ہے؟

علاّمہ اقبال :

ہوس نے کردیا ہے ٹکڑے ٹکڑے نوعِ انساں کو
اخوت کا بیاں ہو جا ، محبت کی زباں ہو جا

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تا بہ خاکِ کاشغر

بتانِ رنگ و خوں کو توڑ کر ملت میں گم ہوجا
نہ تُورانی رہے باقی ، نہ ایرانی نہ افغانی

طالبِ علم :   آخر میں آپ سے دعا کا خواستگار ہوں۔

علاّمہ اقبال :

یارب دلِ مسلم کو وہ زندہ تمنا دے
جو قلب کو گرما دے ، جو روح کو تڑپا دے

طالبِ علم :   بہت بہت شکریہ، علامہ صاحب! اللہ حافظ۔

علاّمہ اقبال : (حاضرین کی طرف اشارہ کرتے ہوئے)

رخصت! اے بزمِ جہاں سوئے وطن جاتا ہوں میں
آہ! اس آباد ویرانے میں گھبراتا ہوں

- علاّمہ اقبال کے حالاتِ زندگی اور شخصیت پر تقاریر کا مقابلہ رکھوائیے۔
- علاّمہ اقبال کے اشعار طلبا کو یاد کروائیے اور بیت بازی کا مقابلہ رکھوائیے۔
- اچھا پروگرام پیش کرنے پر طلبا کو انعامات یا ٹرافی دیجیے تاکہ ان کی حوصلہ افزائی ہو۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

طلبا کی تحریریں/ طلبا کا کام

علامہ اقبال کے حالاتِ زندگی ایک نظر میں

____

____

____

____

علّامہ اقبال

علّامہ اقبال کا مزار

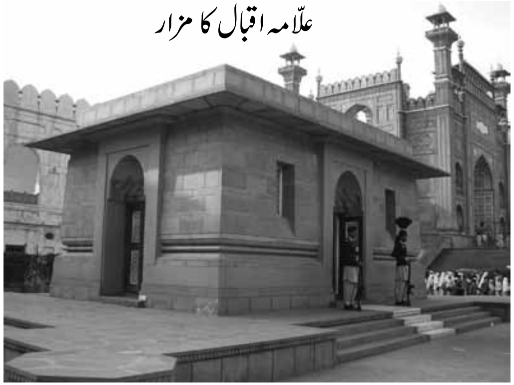

علّامہ اقبال کی شاعری سے انتخاب

کوئی اندازہ کر سکتا ہے اُس کے زورِ بازو کا
نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسماعیل کو آدابِ فرزندی

پانی پانی کرگئی مجھ کو قلندر کی یہ بات
تُو جھکا جب غیر کے آگے، نہ من تیرا نہ تن

سبق نمبر ۹

ٹیکسلا

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا :

- آثارِ قدیمہ کی اہمیت سے آگاہ ہوں۔
- صفحۂ ہستی سے مٹ جانے والی اقوام کے آثار دیکھ کر عبرت حاصل کرنے کی ترغیب حاصل کریں۔ طلبا کو بتایا جائے کہ دنیا عارضی قیام گاہ ہے اور ہر چیز بالآخر فنا ہونے کے لیے بنی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے :

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ (الروم : ۴۲)

ترجمہ: ''کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ (تم سے) پہلے ہوئے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا ہے۔

- اپنے آپ میں اُردو ادب اور ثقافت کے مطالعے کا شوق بیدار کریں اور ان میں صحیح اُردو پڑھنے، سمجھنے اور لکھنے کی صلاحیتیں پیدا ہوں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں اور ان کی تخلیقی صلاحیتیں اجاگر ہوں۔

امدادی اشیا

- ٹیکسلا کے عجائب گھر کی دستاویزی فلم
- 'ٹیکسلا کی تاریخ ایک نظر میں'' کے عنوان سے چارٹ پر معلومات درج ہوں
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵، صفحہ نمبر ۲۳

طریقۂ تدریس

- آمادگی کے لیے طلبا سے کسی عجائب گھر کی سیر کا احوال پوچھا جائے۔
- طلبا کی بلند خوانی کے بعد سبق کی وضاحت کہانی کے انداز میں کریں۔ عبرت و نصیحت کا نکتہ پیشِ نظر رہے۔
- مشقی سوالات حل کرنے کے لیے طلبا کو خاموش مطالعے کا وقت دیا جائے، پھر جوابات پہلے زبانی پوچھے جائیں، اس کے بعد اپنے الفاظ میں لکھنے کے لیے دیے جائیں۔
- سبق کے بعد طلبا کو ٹیکسلا کے بارے میں دستاویزی فلم بھی دکھائی جائے۔

حل شدہ مشق

۱۔ ٹیکسلا میں مسلمانوں سے پہلے ہندوؤں ، یونانیوں اور بدھ مت کے ماننے والوں کی حکومت رہی ہے۔

۲۔ ہندو بادشاہ : امبھی　　　یونانی بادشاہ : سکندرِ اعظم　　　بدھ مت بادشاہ: اشوکا

۳۔ طلبا کی رائے معلوم کریں اور اُنھیں اس سوال کا جواب اپنے الفاظ میں لکھنے دیں۔

۴۔ اس سرگرمی پر ضرور عمل کریں۔ یہ طلبا کے لیے دلچسپی اور معلومات میں اضافے کا باعث ہو گی۔ بہترین رپورٹ لکھنے والے کی حوصلہ افزائی کریں اور اس رپورٹ کو تختۂ نرم پر لگائیں۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- ''ٹیکسلا'' پر ایک مضمون لکھوایا جائے اور ٹیکسلا سے متعلق تصاویر جمع کروا کے نوٹ بک پر لگوائی جائیں۔
- درج ذیل الفاظ کے جملے بنوایئے :

  عجائب گھر ، تہذیب ، خزانہ ، گندھارا آرٹ ، آثارِ قدیمہ
- درج ذیل الفاظ خوشخط لکھوایئے :

  سلطنت ، قبضہ ، خوبصورت ، تہذیب ، نقش
- سبق کی مدد سے درج ذیل واحد الفاظ کی جمع بنوایئے :

  مذہب ________　جانشین ________　زخمی ________

  خزانہ ________　منظر ________　اثر ________

تحقیقی کام

- لائبریری اور انٹرنیٹ کی مدد سے طلبا ٹیکسلا کے علاوہ دیگر آثارِ قدیمہ مثلاً موئن جو دڑو ، ہڑپہ وغیرہ کے آثار اور قدیم تہذیب کے بارے میں معلومات جمع کریں اور کتابچے میں لکھیں۔
- محکمۂ آثارِ قدیمہ کے نام خط لکھوایئے جس میں لکھوایئے کہ ہمارے ملک کے آثارِ قدیمہ ہماری قدیم تہذیب کی یادگار ہیں ، سیاحوں کی دلچسپی کا باعث ہیں اور ملکی آمدنی حاصل کرنے کا ذریعہ بھی ہیں؛ لٰہذا ان کی حفاظت میں کوئی کوتاہی نہ کی جائے اور انھیں مٹنے سے بچایا جائے۔
- خط کے آغاز ، القاب و آداب اور اختتام کو تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھایئے ، پھر طلبا سے باری باری خط مکمل کروایئے۔ کسی اور عنوان کے تحت بھی ایک خط گھر سے لکھ کر لانے کے لیے کہیے۔ مثلاً : اپنے دوست کو خط لکھیے جس میں کسی آثارِ قدیمہ کی سیر کا احوال لکھیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

انفارمیشن ٹیکنالوجی

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا :

- انفارمیشن ٹیکنالوجی کے معنی کی وسعت سے آ گاہ ہوں۔
- انفارمیشن ٹیکنالوجی کی اقسام اور افادیت کے بارے میں جانتے ہوں۔
- انفارمیشن ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کرنے اور اس کے ذریعے اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی کو بہتر بنانے کی ترغیب حاصل کریں۔
- انفارمیشن ٹیکنالوجی کے بے جا استعمال اور اس بے جا استعمال کے نقصانات سے آ گاہ ہوں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں اور نئے الفاظ کی املا کرسکیں۔
- انفارمیشن ٹیکنالوجی پر مضمون لکھنے کے قابل ہوں۔

امدادی اشیا

- چند ایسی اشیا جس میں کمپیوٹر کا استعمال ہو، مثلاً موبائل، بچّوں کے کھلونے وغیرہ
- کمپیوٹر کے مختلف استعمالات کی تصاویر
- چارٹ جس پر کمپیوٹر کی تاریخ کی تصویری کہانی ہو
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵ ،صفحہ نمبر ۲۷

طریقۂ تدریس (پیریڈز:۴)

آمادگی کے لیے طلبا سے مختلف سوالات کیجیے: مثلاً کمپیوٹر کون کون چلانا جانتا ہے ، وہ کمپیوٹر پر کیا کیا کام کرتے ہیں ، گیم کھیلنے کے علاوہ اس سے اور کیا کام لیا جا سکتا ہے ، اس کے کیا فوائد ہیں ، کیا اس کے استعمال کے کچھ نقصانات بھی ہیں ، وغیرہ وغیرہ۔ پھر اعلانِ سبق کے طور پر بتائیے کہ کمپیوٹر سے متعلق ٹیکنالوجی کو کیا کہا جاتا ہے ، اس ٹیکنالوجی کو کہاں کہاں اور کن کن کاموں میں استعمال کیا جارہا ہے ، اس سے انسانیت کو کیا فوائد حاصل ہو رہے ہیں ، ان سب کا احوال ہم آج کے سبق ''انفارمیشن ٹیکنالوجی'' میں پڑھیں گے۔

- مثالی بلند خوانی کیجیے۔
- طلبا سے عبارت باری باری پڑھوائیے۔
- سبق کی وضاحت کے دوران اس ٹیکنالوجی سے متعلق مزید معلومات دیجیے۔ امدادی اشیا کا بروقت استعمال کیجیے۔
- کمپیوٹر کے استعمال اور اسے سیکھنے کی ضرورت و اہمیت سے آگاہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ (i) ✓ (ii) × (iii) × (iv) ✓

۲۔ طلبا کو اپنے الفاظ میں لکھنے کا موقع دیجیے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- سبق کی مدد سے خالی جگہیں پُر کرنے کے لیے دیجیے:

ابتدائی کمپیوٹر ______ کے لگ بھگ بنے تھے۔ اس زمانے میں کمپیوٹر ایک ______ کے برابر ہوا کرتے تھے۔ وہ بجلی اتنی استعمال کرتے تھے جتنی آج کل کے ______ سے زیادہ کمپیوٹر استعمال کرتے ہیں۔ رفتہ رفتہ کمپیوٹر چھوٹے ہونے لگے۔ آج کے کمپیوٹر، شروع کے کمپیوٹروں سے ______ گنا زیادہ کام کر لیتے ہیں۔

- طلبا ابتدائی دور میں بننے والے کمپیوٹر سے لے کر اب تک بننے والے کمپیوٹروں کی تصاویر جمع کریں اور ان کے بارے میں پانچ پانچ جملے بھی لکھیں۔
- کمپیوٹر کا استعمال کن کن چیزوں میں ہورہا ہے؟ فہرست بنوائیے اور ان کے سامنے ان چیزوں کی تصاویر بنانے یا چپکانے کے لیے کہیے۔
- طلبا کے دو گروہ بنوائیے اور کمپیوٹر کے فوائد اور نقصانات پر کمرۂ جماعت میں ایک مباحثے کا انعقاد کیجیے۔

تحقیقی کام

- طلبا کے گروہ بنوا کر چارٹ پیپرز پر ان سے درج ذیل تحقیقی کام کروائیں:
  - ☆ موبائل اور انٹرنیٹ کی وجہ سے دنیا گلوبل ویلج بن گئی ہے۔ کیسے؟
  - ☆ ''آن لائن'' سہولیات بیان کیجیے۔
  - ☆ تعلیم کے میدان میں کمپیوٹر کی بدولت کیا آسانیاں پیدا ہوئی ہیں؟
  - ☆ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے طب کی دنیا میں بھی انقلاب برپا کردیا ہے۔ کیسے؟
  - ☆ دفاعی میدان میں کمپیوٹر کے استعمال نے میدانِ جنگ کا نقشہ بدل دیا ہے۔ فوائد اور نقصانات تحریر کریں۔

☆ انٹرنیٹ اور موبائل کے استعمال کی منفی پہلوؤں اجاگر کریں اور ان نقصانات سے بچنے کی تجاویز بھی پیش کریں۔

☆ کمپیوٹر کے مختلف حصوں کے کیا کام ہیں؟ وضاحت کریں:

(i) ماؤس (ii) مونیٹر (iii) سی پی یو (iv) کی بورڈ (v) ڈسک ڈرائیو

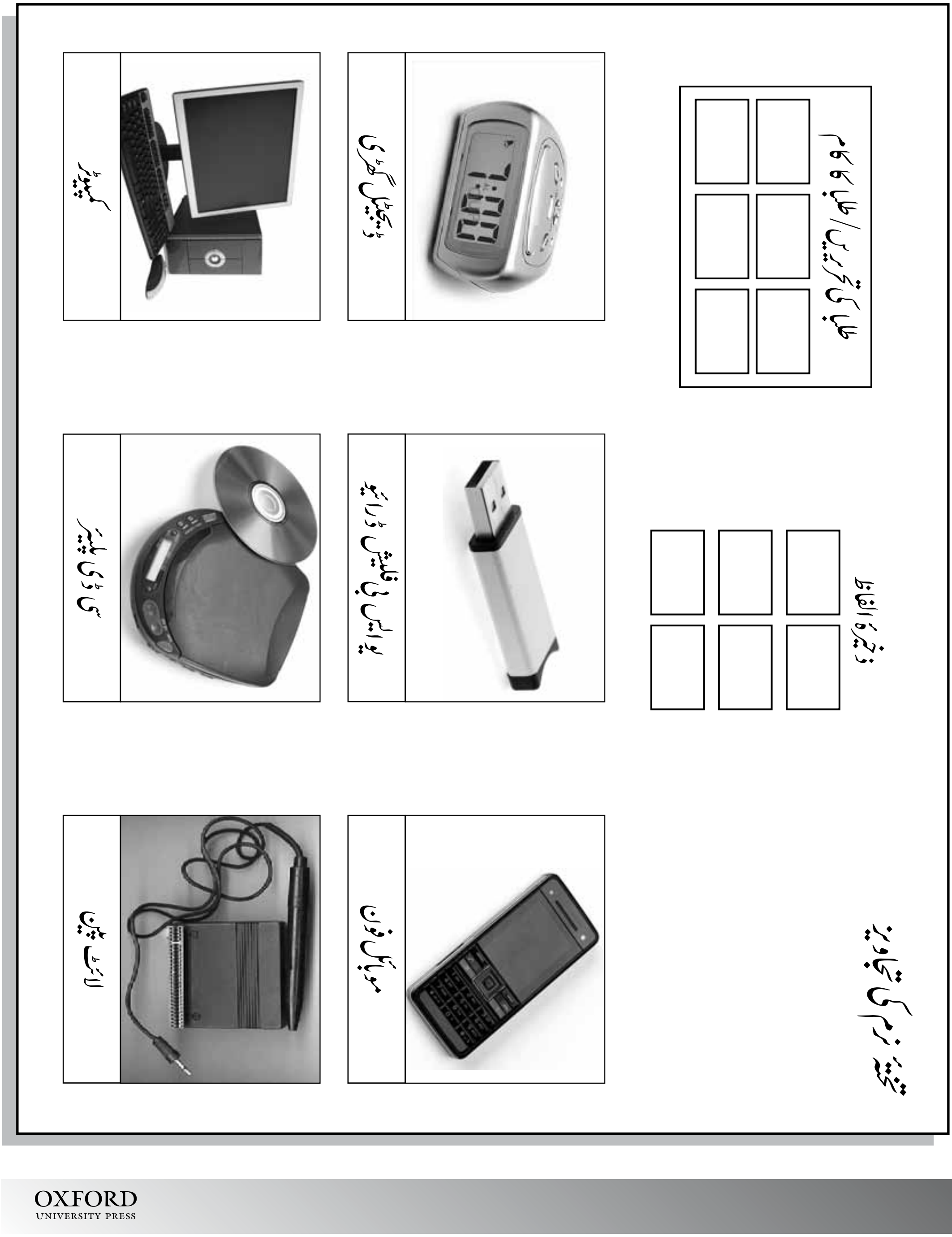

سوہنی دھرتی (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- حُبُّ الوطنی، وطن سے وفاداری اور وطن کی خدمت کا جذبہ اور وطن کی ترقی کے لیے محنت کی ترغیب حاصل کریں۔
- نظم کو پڑھنے، سمجھنے اور تشریح کرنے کی صلاحیت پیدا کریں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں اور ان کی درست املا لکھنے کے قابل ہوں۔
- مشقی سوالات حل کرنے کے قابل ہوں۔
- تخلیقی صلاحیتیں پیدا کریں اور پاکستان کے بارے میں مضمون اور وطن سے متعلق چند اشعار لکھ سکیں۔

امدادی اشیا

- ملّی نغمے کی کیسٹ/سی ڈی
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵، صفحہ نمبر ۳۱

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

- نئے الفاظ درست پڑھنے کی مشق کروائیے۔
- درست تلفظ، ترنّم اور خوش الحانی کے لیے اس نظم کا ریکارڈ سنوائیے، اس کے بعد تمام طلبا مل کر یہ نظم پڑھیں۔
- الفاظ کے معانی اور نظم کی تشریح کا کام مکمل کروائیے۔
- طلبا کو یہ نظم زبانی یاد کروائیے۔

مشق:

تمام مشقی سوالات تخلیقی یا عملی سرگرمیوں پر مشتمل ہیں۔ مشق کے کچھ سوالات کمرۂ جماعت میں حل کروانے کے علاوہ گھر پر حل کرنے کے لیے بھی دیے جاسکتے ہیں۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں:

- پاکستان سے متعلق زبانی سوالات کیجیے۔ مثلاً
  - ☆ پاکستان کب بنا؟ کس نے بنایا؟
  - ☆ اس کے کتنے صوبے ہیں اور ان کے کیا نام ہیں؟ وفاقی اور صوبائی دارالحکومتوں کے نام کیا ہیں؟
  - ☆ پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے کن کن نعمتوں سے نوازا ہے؟
  - ☆ اس کے مشہور شہروں، پہاڑی سلسلوں، دریاؤں اور جھیلوں کے نام پوچھیے۔
  - ☆ اس کی مشہور فصلوں، پیداوار، معدنیات، پھلوں کے بارے میں سوالات کیجیے۔
  - ☆ اس کے پڑوسی ممالک کے نام دریافت کیجیے۔
- طلبا کے جوابات تختۂ تحریر پر لکھتے جائیے۔ خود بھی مزید معلومات فراہم کیجیے۔ اب ان معلومات کی مدد سے طلبا کو پاکستان کے بارے میں مضمون لکھنے کے لیے دیں۔ یہ کام ہوم ورک کے طور پر بھی دیا جا سکتا ہے۔
- ہم آواز الفاظ لکھوائیے، جیسے: پیارا، ہمارا، جائیں، گائیں وغیرہ
- متضاد الفاظ لکھوائیے۔ جیسے: آباد - غیر آباد، دنیا - آخرت، آزاد - غلام، وغیرہ۔
- نظم میں سے چند اشعار مع حوالہ تشریح کرنے کے لیے دیجیے۔
- اپنی پسند کے اشعار کاپی میں خوشخط لکھیے۔
- اپنی پسند کا قومی نغمہ لکھ کر لانے کے لیے کہیے۔ جماعت میں قومی نغمے سنانے کا مقابلہ رکھوائیے۔
- طلبا کو وطن سے متعلق اشعار لکھنے کا موقع فراہم کیجیے اور اس سلسلے میں ان کی مدد بھی کریں۔ مثلاً تختۂ تحریر پر نظم میں آنے والے ممکنہ ردیف اور قافیہ تختۂ تحریر پر لکھیں پھر ان کی مدد سے شعر بنانے کی کوشش کریں مثلاً

پہچان، قربان، ایمان، شان   کام، انعام، شام   دولت، محنت، عظمت

تُو اللہ کا انعام   تُو قائد کا احسان
تجھ پہ سب کچھ قربان   اے پیارے پاکستان
دن رات کریں ہم محنت   بلند کریں تیری عظمت
تُو ہم سب کی ہے شان   اے پیارے پاکستان
نہ ہو یہاں نفرتوں کی جنگ   چلیں سب اک دوجے کے سنگ
ہو اتحاد، تنظیم اور ایمان   اے پیارے پاکستان

فرحت جہاں

تختۂ نرم کی تجاویز

- ذخیرۂ الفاظ
- طلبا کی تحریریں/طلبا کا کام
- پاکستان کی پیداوار - تصاویر اور نام
- پاکستان کی معدنیات - تصاویر اور نام
- پاکستان کے مشہور پہاڑی سلسلے - تصاویر اور نام
- پاکستان کے دریا - تصاویر اور نام
- پاکستان کے مشہور ڈیم - تصاویر اور نام

دو قیدی

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- اس بات کا شعور حاصل کریں کہ پرندوں کو ستانا نہیں چاہیے۔ پیارے نبی ﷺ نے جانوروں اور پرندوں پر ظلم کرنے سے منع فرمایا ہے۔ حدیثِ نبوی ہے: ''ان بے زبانوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو۔'' (ابوداؤد)
- عبارت کو درست پڑھنے کے قابل ہوں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں، الفاظ کے معانی جانیں اور انھیں جملوں میں استعمال کرسکیں۔
- اسمِ معرفہ کی قسم اسمِ ضمیر کے بارے میں سیکھیں اور اس سے متعلق مشقیں کرسکیں۔

امدادی اشیا

- مختلف پرندوں کی تصاویر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵، صفحہ نمبر ۳۳

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

آمادگی کے لیے طلبا کو کوئی قصہ سنایا جائے۔ مثلاً ایک مرتبہ آپ ﷺ نے کہیں گزرتے ہوئے ایک اونٹ دیکھا جو بھوک کی وجہ سے بہت کمزور ہو چکا تھا۔ اُسے دیکھ کر آپ ﷺ نے فرمایا: ''اِن بے زبانوں کے معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو، ان پر اچھی سواری کرو اور اچھا کھلاؤ پلاؤ۔'' (سنن ابو داؤد، کتاب الجہاد)

پھر بتائیے کہ ہمارا دین جہاں ہمیں انسانوں سے اچھا سلوک کرنے کا حکم دیتا ہے، وہیں جانوروں پر رحم کرنے کا سبق بھی سکھاتا ہے اور انھیں بے جا قید کرنے یا ستانے سے منع کرتا ہے۔ آج ہم ایسی ہی ایک کہانی پڑھیں گے اور دیکھیں گے کہ ایک والد نے اپنے بیٹے کو یہ بات سمجھانے کے لیے کیا طریقہ کار اپنایا۔

- عبارت کی بلند خوانی کروائیے۔ تلفظ درست کروائیے۔ الفاظ کے معانی سمجھائیے اور جملوں میں ان کا استعمال کروائیے۔

- کہانی کے انداز میں سبق کی وضاحت کریں۔
- کمرۂ جماعت میں اس کہانی کو رول پلے کی صورت میں کروائیے۔

حل شدہ مشق:

۱۔ قیدی چڑیا اپنی قید سے پریشان تھی۔ وہ اُڑنا اور آزاد رہنا چاہتی تھی جبکہ بچّے نے اسے قید کرکے اس پر ظلم کیا تھا۔ اسی لیے نہ وہ کھا اور پی رہی تھی اور نہ ہی گا رہی تھی۔

۲۔ ابو نے ڈانٹ ڈپٹ کرنے کی بجائے زید کو اس واقعے سے ملتی جلتی کہانی سنائی کیونکہ ان کا خیال تھا کہ کہانی کے ذریعے زید کو بہتر انداز میں بات سمجھ آجائے گی اور وہ جان لے گا کہ اس نے چڑیا کو قید کرکے اس پر ظلم کیا تھا۔

۳۔ طلبا سے ان کی رائے معلوم کریں۔

۴۔ اسمِ معرفہ: زید۔ تین صفات: بے چاری، بہت، بُری

۵۔ کہانی میں سے ضمیر کی سات مثالیں: میں، اسے، وہ، اس، تمھاری، تم، تمھیں۔

۷۔ اس کہانی میں دیو کا کردار زید کو اپنا کردار لگا اور اسے اپنا یہ کردار پسند نہیں آیا۔ وہ سمجھ گیا کہ میں نے دیو کی طرح اس چڑیا پر ظلم کیا ہے لہٰذا اس نے ابو کے کہے بغیر چڑیا کو قید کرنے کا ارادہ ترک کردیا اور چڑیا کو آزاد کردیا۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں:

- قواعد - اسم ضمیر:

اسم ضمیر کی وضاحت تختۂ تحریر پر مثالیں لکھ کر کیجیے۔ مثلاً

ناصر اچھا بچّہ ہے۔ وہ صبح سویرے اٹھتا ہے۔ پھر وضو کرکے اپنے والد کے ساتھ مسجد جاتا ہے۔ واپس آکر وہ ناشتہ کرتا ہے۔ پھر وہ اسکول جانے کی تیاری کرتا ہے۔ اس کے والد اسے اسکول کی بس میں بٹھانے اس کے ساتھ جاتے ہیں۔

- عبارت میں ’’ناصر، وہ، اس، اپنے، اس کے‘‘ پر دائرے بنائیے۔ اس عبارت میں ’ناصر‘ اسم ہے اور اگلے جملوں میں ناصر کی جگہ ’وہ، اس، اس کے، اپنے‘ وغیرہ استعمال ہوا ہے۔ وہ لفظ جو کسی چیز یا شخص یا جگہ کے نام کی بجائے استعمال ہو، وہ اسمِ ضمیر کہلاتا ہے۔

- درج ذیل جملوں میں مناسب اسمِ ضمیر لگائیں:

(i) کیا ____ نے کھانا کھالیا؟ (وہ، آپ)

(ii) ____ گھر کہاں ہے؟ (تمھارا، اپنا)

(iii) _____ ذرا جلدی ہے۔ (ہمیں، ہم کو)

(iv) اللہ _____ پر رحم کرے۔ (آپ، تجھ)

(v) ابو گھر آئے تو _____ کے ہاتھ میں کھلونے تھے۔ (انھوں، ان)

- درج ذیل عبارت میں موجود اسمِ ضمیر پر دائرے بنوائیے:

میں اپنے والد کے ساتھ حیدر آباد گیا۔ کراچی سے ملتان تک کا سفر ہم نے بس کے ذریعے کیا۔ بس کا یہ سفر آرام دہ تھا۔ ہمیں اس میں کوئی دشواری پیش نہیں آئی۔ ملتان پہنچنے پر ہمارے ماموں نے ہمارا استقبال کیا۔ وہ ہمیں بس اسٹاپ پر لینے کے لیے موجود تھے۔ اگلے دن انھوں نے ہمیں ملتان کی سیر کروائی۔ اس شہر کو اس سے پہلے میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اس شہر کو اولیا کی سرزمین بھی کہا جاتا ہے۔ یہ شہر بہت خوبصورت ہے۔

- طلبا سے مختلف پرندوں کی تصاویر کتابچوں پر لگوائیے اور ان کے بارے میں پانچ پانچ جملے لکھنے کے لیے دیجیے۔
- کچھ پرندے ایسے بھی ہوتے ہیں جو اُڑ نہیں سکتے ہیں، ان کے نام اور تصاویر جمع کروائیے۔
- طلبا انٹرنیٹ کی مدد سے چڑیوں کے بارے میں معلومات (اقسام، غذا، رفتار، ہجرت وغیرہ) جمع کریں اور کتابچے میں لکھیں۔

اسکاؤٹنگ

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- اسکاؤٹنگ کے بارے میں معلومات سے واقف ہوں۔
- اسکاؤٹنگ کی افادیت سے روشناس ہوں۔
- اسکاؤٹ بننے کی ترغیب حاصل کریں اور اچھے مشاغل اپنانے کی طرف مائل ہوں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں اور تلفظ کی ادائیگی درست کرسکیں۔
- تحریری تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھائیں۔
- مشقی سوالات خود حل کرنے کے قابل بنیں۔

امدادی اشیا

- چارٹ جس پر اسکاؤٹنگ کے تین عہد درج ہوں
- اسکاؤٹنگ سے متعلق تصویر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵ ،صفحہ نمبر ۳۷

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۵)

- طلبا سے ان کے مشاغل کے بارے میں گفتگو کیجیے۔
- فرصت کے اوقات میں طلبا کیا کرتے ہیں ؟ اس موضوع پر گفتگو کیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ فرصت کا بہترین مصرف خدمتِ خلق ہے جس سے لوگوں کی مدد ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ بھی راضی رہتا ہے۔ اسی خدمتِ خلق کا ایک منظّم انداز اسکاؤٹنگ ہے۔ یہ کیا تحریک ہے؟ اسے کس نے شروع کیا؟ اس کے کیا مقاصد ہیں؟ کیا لڑکیاں بھی اس تحریک کا حصّہ بن سکتی ہیں؟ اس میں شامل ہونے کی کیا شرائط ہیں؟ اس کے تحت کیا کیا کام کیے جاتے ہیں؟ ان سب کے بارے میں آج ہم تفصیل سے جاننے کی کوشش کریں گے۔

- نئے الفاظ کو درست پڑھنے کی مشق کروائیے۔
- سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ صحیح تلفظ اور تاثرات کے ساتھ پڑھیے۔
- طلبا سے باری باری عبارت پڑھوائیے ، الفاظ کی ادائیگی درست کروائیے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے۔
- اسکاؤٹ کیسے عہد لیتا ہے ؟ ایک طالبِ علم کو سامنے کھڑا کر کے اس سے کہلوائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ ۲۲ دسمبر ۱۹۴۷ء کو قائدِاعظم نے طلبا اور نوجوانوں کو خطاب کر کے پاکستان میں پاکستان بوائے اسکاؤٹ ایسوسی ایشن کا افتتاح کیا۔

۲۔ ۱۹۰۸ء

۳۔ طلبا سے چند سطریں لکھوائیں۔

۴۔ صحیح اور غلط کی نشاندہی :

(i) ✗ (ii) ✗ (iii) ✓ (iv) ✓ (v) ✗

۵۔ (i) مددگار (ii) کفایت شعار (iii) با اعتماد (iv) زندہ دل (v) مخلص

(vi) وفادار (vii) اطاعت شعار

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- املا کے لیے درج ذیل الفاظ کی مشق کروائیے :
  پنڈال ، تاسیسی ، جمہوری ، تحریک ، اسکاؤٹس
- درج ذیل جملوں میں املا کی اغلاط درست کرنے کے لیے دیجیے :
  (i) میرے والد نے خاس تور پر مجھے نسیحت کی کہ بیٹا ہمیشہ سچ بولنا۔
  (ii) سبزیاں اور پھل کھانے سے طوانائی ملتی ہے۔
  (iii) کیا تمھیں کپروں کی زرورت ہے؟
  (iv) خالد بہت زہین بچہ ہے۔
  (v) میری خالہ جان زیادہ تر زکر ازکار میں مشغول رہتی ہیں۔
- ''اسکاؤٹنگ'' پر ایک مختصر مضمون تحریر کروائیے۔

- کلاس میں ایک طالب علم کو اسکاؤٹ کے گیٹ اپ میں کھڑا کیجیے، جبکہ دوسرا طالبِ علم اس کے بارے میں معلومات سے آگاہ کرے۔
- طلبا کو کسی اسکاؤٹ سے ملوائیے۔ اس اسکاؤٹ کا انٹرویو کرنے کے لیے کہیے۔ پھر اس انٹرویو کو تحریری شکل میں لکھوائیے۔
- اسکاؤٹنگ کی تربیت لینے سے بچّوں میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور ان کی صلاحیتیں ابھر کر سامنے آتی ہیں۔ مزید کیا فائدہ ہو سکتے ہیں؟ لکھوائیے۔
- درج ذیل اصطلاحات کی وضاحت کریں:

(i) کب (ii) بلو برڈ (iii) اسکاؤٹ (iv) گرل گائیڈ

- محکمۂ تعلیم کو خط لکھوائیے جس میں اسکاؤٹنگ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے تمام طلبا کے لیے اس کی تربیت لازمی قرار دینے کی تجویز پیش کریں اور تربیت لینے والے طلبا کو سالانہ امتحان میں بیس نمبر اضافی دینے کی بھی تجویز دیجیے۔ اسکاؤٹنگ کی طرح معاشرے کے دیگر افراد کے لیے شہری دفاع کی تربیت بھی بہترین عمل ہے۔
- تحقیق کر کے لکھیے۔

☆ شہری دفاع سے کیا مراد ہے؟

☆ شہری دفاع کی تربیت کیوں ضروری ہے؟

☆ قدرتی آفات اور ہنگامی حالات میں شہری دفاع کے تربیت یافتہ لوگ دوسرے لوگوں کی کس کس طرح مدد کر سکتے ہیں؟

- حکومت کو خط لکھیے کہ وہ معاشرے کے افراد کے لیے شہری دفاع کی تربیت لازم قرار دے۔

چند دلچسپ حقائق

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا :

- دلچسپ حقائق جان کر اپنی معلومات میں اضافہ کریں اور اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزوں میں غور وفکر کی عادت ڈالیں۔
- معلومات حاصل کرنے کا شوق پیدا کریں۔
- مطالعے کی رغبت حاصل کریں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں اور اُردو صحیح پڑھنے، سمجھنے اور لکھنے کی صلاحیت بہتر بنائیں۔

امدادی اشیا

- اخبارات اور رسالے جن میں دلچسپ معلومات درج ہوں
- دلچسپ معلومات پر مبنی دستاویزی فلم
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵ ، صفحہ نمبر ۴۱

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز طلبا سے پڑھوایئے۔ تلفظ درست کروایئے۔
- عبارت کی بلند خوانی تاثرات اور صحیح ادائیگی کے ساتھ کیجیے۔
- طلبا سے باری باری عبارت پڑھوایئے اور ان دلچسپ حقائق پر تبصرہ کروایئے۔
- مشکل الفاظ کے معانی تختۂ تحریر پر لکھ کر واضح کیجیے اور انھیں جملوں میں استعمال کروایئے۔
- عبارت سے متعلق جہاں ضروری ہو ، وضاحت کریں اور بتائیں کہ اس کائنات میں جابجا اللہ کی بنائی ہوئی دلچسپ و عجیب چیزیں ہیں جنھیں دریافت کرنا چاہیے ، اُن پر غور وفکر کرنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرنی چاہیے۔
- اخبار یا رسالے سے مزید معلومات پڑھ کر سنایئے۔

حل شدہ مشق

ا۔ خالی جگہوں میں پُر کیے جانے والے الفاظ :

(i) کو، سے (ii) کی، کو (iii) کا (iv) کے، کو، کی، کا

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- طلبا ''دلچسپ و عجیب'' کے نام سے کتابچہ تیار کریں جس میں وہ اخبارات و رسائل اور انٹرنیٹ کی مدد سے دلچسپ و عجیب حقائق جمع کر کے لکھیں اور جہاں تصاویر دستیاب ہوں تو اُنھیں بھی لگائیں۔ طلبا کے تیار کردہ یہ کتابچے ''گوشۂ کتب'' میں رکھیے۔
- طلبا کو عجائب گھر کی سیر کے لیے لے جائیے۔ وہاں وہ جو کچھ دیکھیں، اُس کی رپورٹ تیار کریں۔ سب سے اچھی رپورٹ کو تختۂ نرم پر لگائیے۔
- اخبارات سے دلچسپ و عجیب خبروں کے تراشے نوٹ بک پر چسپاں کروائیے۔
- غیر متعلق لفظ پر دائرہ بنوائیے :

(i) لال بیگ، چیونٹی، تتلی، طوطا، مکڑی

(ii) گلاب، گوبھی، موتیا، چنبیلی

(iii) پیپل، برگد، نیم، چیڑ، کپاس

(iv) مچھلی، جھینگا، بندر، کیکڑا، ڈولفن

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

سبق نمبر ۱۵

ملّاح کا گیت (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- ملّاحوں کی زندگی سے روشناس ہوں۔
- محنت اور سخت کوشش کا عادی بننے کی تلقین حاصل کریں۔
- ہمت، حوصلے اور دوسروں کی مدد کی ترغیب پائیں۔
- نظم پڑھنے، سمجھنے اور تشریح کرنے کی صلاحیت بہتر بنائیں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں اور ان کی املا کرسکیں۔
- جانیں کہ محاورے سے کیا مراد ہے؟ نیز محاوروں کے معانی سمجھ کر انھیں جملوں میں استعمال کرسکیں۔

امدادی اشیا

- سمندر کی تصویر، کشتی کا ماڈل یا تصویر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵، صفحہ نمبر ۴۳

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

- طلبا کو خاموش مطالعے کے لیے وقت دیجیے۔
- پھر طلبا کے ساتھ مل کر یہ نظم پڑھیے۔ ترنّم اور تاثرات اور صحیح ادائیگی کا خیال رکھیے۔
- نظم کے مشکل الفاظ کے معانی بتائیے، اشعار کی تشریح کیجیے۔ نظم کا مرکزی خیال طلبا کو ضرور بتائیے کہ شاعر اس نظم میں ہمت، حوصلے، محنت اور لگن سے جینے کا پیغام دے رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ہمت و حوصلے سے کام لینے والے نہ صرف اپنی زندگی کو بہتر بنائیں بلکہ دوسروں کا بھی سہارا بنیں۔ بقول شاعر

اپنے لیے تو سب ہی جیتے ہیں اس جہاں میں
ہے زندگی کا مقصد اوروں کے کام آنا

اور بقول علّامہ اقبالؒ

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

- ملّاح کی پُرخطر زندگی کا نقشہ کھینچیں کہ کس طرح وہ سمندر میں رہتے ہوئے دن رات خطرات میں گھرا رہتا ہے۔ طوفان، بارش، تند و تیز لہریں، رات کی تاریکی، کوئی چیز بھی اس کی ہمت اور حوصلے کو شکست نہیں دے سکتی۔ اس کے چاروں طرف سمندر کی لہریں اور ان کے تھپیڑے ہیں، مگر وہ اپنی ہمت سے ان کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنے دن رات بسر کرتا ہے۔ وہ سمندر کے خزانے سے خود بھی فائدہ اٹھاتا ہے اور دوسروں کو بھی مستفید کرتا ہے۔ اس کی کشتی ہی اس کی دولت ہے جو اس کی رہائش کا بھی کام دیتی ہے اور روزی کمانے کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔

حل شدہ مشق

۱۔ بہادر

- محاورات کے معانی:

آنکھیں دکھانا	ڈرانا دھمکانا
چھکے چھڑانا	گھبراہٹ طاری کردینا، حواس باختہ کردینا
ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دینا	گھپ اندھیرا ہونا

۲۔ خالی جگہوں کے جوابات:

(i) ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہیں دے رہا تھا

(ii) آنکھیں دکھائیں

(iii) چھکے چھوٹ گئے

۳۔ طلبا کو نظم زبانی یاد کروائیے۔

۴۔ کہانی کا یہ ابتدائی حصہ تختۂ تحریر پر لکھیے اور تمام طلبا کو وقت دیجیے کہ وہ اس کے بارے میں غور وفکر کرکے اسے مکمل کریں۔ بہترین کہانی لکھنے والے طالبِ علم کی حوصلہ افزائی کیجیے، اسٹار دیجیے، اس کا کام تختۂ نرم پر لگائیے اور کسی رسالے میں اشاعت کے لیے بھی بھیجیے۔ کوشش کرنے والے بقیہ طلبا کی بھی حوصلہ افزائی کیجیے۔

نمونے کے طور پر کہانی کو خود مکمل کرکے بھی طلبا کو سکھایا جا سکتا ہے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل اشعار کی تشریح طلبا کو لکھنے کے لیے دیجیے:

کنارے پہ میں ، صبح ہو یا ہو شام پہنچ جاتا ہوں لے کے ہمت سے کام
مدد لے کے ہمت سے آگے بڑھو نہیں تو کسی کو سہارا ہی دو
یہی اچھے ہیں ساری دنیا میں کام

- نظم کا مرکزی خیال لکھنے کے لیے دیجیے۔
- درج ذیل الفاظ کے جملے بنوایئے:

ناؤ ، ملّاح ، تھپیڑے کھانا ، ڈگمگانا ، گھٹائیں

- ملّاح کی زندگی پر ایک نوٹ لکھوایئے۔
- ممکن ہو تو طلبا کو سمندر کی سیر کروایئے اور کوئی ایسی کشتی دکھایئے جو ملّاح کی رہائش کا بھی کام دے رہی ہو۔ پھر طلبا سے اس پر اپنے الفاظ میں رپورٹ لکھوایئے۔
- طلبا اس کشتی کی تصویر بھی بنائیں ، جس میں کھلے سمندر میں کشتی کے اندر ایک طرف چولہا جل رہا ہے ، برتن بھی سجے ہیں اور بستر بھی لگا ہوا ہے جبکہ دوسری طرف بچّے کھیل رہے ہیں۔ ایک کونے میں مرغیاں بھی دانا دنکا چگ رہی ہیں اور وہیں کہیں ملّاح اپنا جال درست کر کے سمندر میں پھینکنے کی تیاری کر رہا ہے۔

ایک اور کشتی کا ماحول جہاں استاد ملّاحوں کے بچّوں کو تعلیم دے رہا ہے ، بچّے کشتی میں بیٹھے ہیں۔ سامنے تختۂ تحریر ہے اور استاد انھیں پڑھا رہا ہے۔

- طلبا ملّاح کی زندگی کا اپنی زندگی سے موازنہ کریں۔ جماعت میں زبانی گفتگو کروایئے اور پھر اپنے الفاظ میں لکھوایئے۔
- ''میں سمندر ہوں'' کے عنوان سے طلبا سمندر کی کہانی اس کی زبانی لکھیں ، جس میں سمندر کا نام ، اس کے فوائد ، اس میں پائے جانے والی چیزیں ، جانور ، دیگر مخلوق ، بندرگاہ کے فوائد ، سمندر کے خطرات وغیرہ کی تفصیلات ہوں۔

تختۂ نرم کی تجاویز

- ذخیرۂ الفاظ
- سمندر کے فوائد - تصاویر
- آبی ذرائع آمد و رفت - تصاویر
- طلبا کی تحریریں/ طلبا کا کام

پھلوں کی وادی۔ کوئٹہ

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- پاکستان کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔
- ''کوئٹہ کی سیر'' کے عنوان سے سفرنامہ لکھ سکیں۔
- مشقی سوالات حل کرنے اور درست املا کرنے کے قابل ہوں۔
- اُردو قواعد کے تحت جملوں کو ماضی، حال اور مستقبل میں تبدیل کر سکیں۔

امدادی اشیا

- بلوچستان کا نقشہ جس میں کوئٹہ شہر کو نمایاں کیا گیا ہو
- کوئٹہ کے مشہور اور تفریحی و تاریخی مقامات کی تصاویر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵، صفحہ نمبر ۴۵

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

- آمادگی کے لیے طلبا سے پوچھیے کہ وہ گرمیوں کی چھٹیوں میں کہاں کہاں گئے۔ ان کے سفر کا احوال معلوم کیجیے۔ انھوں نے کن کن مقامات کی سیر کی، اس کے بارے میں بھی گفتگو کیجیے تا کہ اظہارِ بیان کی صلاحیت میں اضافہ ہو۔
- پھر طلبا کو بتائیے کہ آج وہ پھلوں کی وادی کوئٹہ کی سیر کرنے جا رہے ہیں؛ یا سبق میں موجود کوئٹہ سے متعلق اشارات تختۂ تحریر پر درج کیجیے اور ان اشارات کی مدد سے شہر کا نام بوجھنے کے لیے کہیے۔
- مثالی بلند خوانی کیجیے۔
- طلبا سے عبارت پڑھوائیے۔ تلفظ درست کروائیے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے۔ کوئٹہ کے بارے میں مزید معلومات فراہم کیجیے۔ وہاں کے تاریخی اور تفریحی مقامات، لوگوں کے رہن سہن، غذاؤں، رسم و رواج، پہاڑ، جھیلوں اور معدنیات وغیرہ کے بارے میں بھی بتائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ کوئٹہ کی وجہِ شہرت وہاں کے پھل اور خشک میوہ جات ہیں۔

۲۔ کوئٹہ صوبہ بلوچستان کا دارالحکومت ہے۔

۳۔ کوئٹہ، کراچی سے سب سے زیادہ قریب ہے اور پشاور سے سب سے زیادہ دور ہے۔

۴۔ کوئٹہ کے لیے اندرونِ ملک : اسلام آباد، فیصل آباد بیرون ملک : کابل، ایران، دہلی

۵۔ پھلوں کے باغات کو پانی دینے کے لیے کئی سو سال پرانا طریقہ ''کاریز'' ہے۔ یہ زمین دوز نالیاں ہوتی ہیں جنھیں پہاڑوں اور چٹانوں کے نیچے انتہائی منظّم طریقے سے کھودا جاتا ہے اور ان کے ذریعے ان دور دراز علاقوں کے باغات کو سیراب کیا جاتا ہے، جہاں آس پاس چشمے، دریا، ندیاں یا جھیلیں نہ ہوں۔

۶۔ گرمیوں کے موسم میں لوگ یہاں کی سیر کرنے اور چھٹیاں گزارنے آتے ہیں کیونکہ گرمیوں میں کوئٹہ کا موسم دیگر علاقوں کی نسبت ٹھنڈا اور خوشگوار ہوتا ہے۔ اسی لیے یہاں کی رونق بڑھ جاتی ہے۔

۷۔ طلبا سے ان کے پسندیدہ پھل کی آپ بیتی لکھوائیں۔

۸۔ واحد الفاظ : مرکز، جنگل، طرف، ذریعہ، پھل، قسم

۹۔ محاورے کا جملہ : پھلوں کی پیداوار میں کوئٹہ اپنا ثانی نہیں رکھتا۔

۱۰۔ جملوں کا زمانہ تبدیل کرنا :

(i) میں آئندہ سال کوئٹہ جاؤں گی۔

(ii) کوئٹہ میں، میں خوب سیب، سردے اور لوکاٹ کھاؤں گی۔

(iii) میں بلوچستان کے سفر کا حال لکھ رہی ہوں۔

(iv) اس سال کوئٹہ میں خوب سردی پڑ رہی ہے۔

(v) میں کوئٹہ سے زیارت جا رہی ہوں۔

(vi) میں ایک سیب کے درخت کے نیچے بیٹھ کر مزے سے میٹھے میٹھے سیب کھاؤں گی۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل عبارت میں موجود املا کی اغلاط درست کروائیں :

کوئٹہ بلوچستان کا دارالحکومت ہے۔ ایک انتہائی پر فذا اور تفریحی شہر ہے۔ یہاں قصم قصم کے پھل اور میوے ملتے ہے۔ کوئٹہ پاکستان کا سرد ختہ ہے۔ یہاں گرمی کم پڑتی ہے۔ یہ کدرت کا ایک تھفا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے پھلوں اور گل رنگ وادیوں سے نواظا ہے۔

- طلبا سے کسی تفریحی مقام کی سیر کا احوال لکھوائیں یا

دوست کے نام خط لکھوائیے جس میں وہ کسی شہر کی سیر کا حال لکھیں۔ (ملتان ، لاہور ، پشاور ، وغیرہ) اس شہر کی تاریخی اہمیت ، وہاں کی مشہور چیزیں اور مقامات ، لوگوں کی بولیاں ، رہن سہن ، غذا ، موسم وغیرہ کے بارے میں بھی بتائیں ، وہاں کی کیا بات اچھی لگی ، کیا نئی باتیں معلوم ہوئیں ، ان سب کے بارے میں لکھیں۔

- تحقیق کر کے لکھیے۔
- کوئٹہ کی وجہِ شہرت پھلوں اور خشک میوہ جات کی وجہ سے ہے۔ پاکستان کے چند دیگر شہروں کی وجہِ شہرت لکھوائیے :

(i) ملتان ________________ (iv) کراچی ________________

(ii) لاہور ________________ (v) ہالا ________________

(iii) سیالکوٹ ________________ (vi) فیصل آباد ________________

- نیچے دی گئی فہرست میں سردیوں اور گرمیوں میں والے پھل لکھے ہوئے ہیں ، انھیں علیحدہ علیحدہ خانوں میں لکھوائیے۔

خربوزہ ، تربوز ، سیب ، انگور ، آم ، خوبانی ، آلوچہ ، سردا ، گرما ، سنترہ ، انار ، آم ، بیر ، آڑو

- آپ نے کوئٹہ کے بارے میں تفصیل سے پڑھا اب سبق کی مدد سے کوئٹہ کے بارے میں چند معلومات مکمل کیجیے۔

(i) کوئٹہ __________ کا دارالحکومت ہے۔

(ii) یہ کراچی سے __________ میل دور ہے۔

(iii) یہاں کی مشہور بولیاں __________ ، __________ ، __________ اور __________ ہیں۔

(iv) کوئٹہ پاکستان کے __________ خطے میں واقع ہے۔

(v) کوئٹہ __________ کی وجہ سے مشہور ہے۔

- درج ذیل تصویر میں موجود خشک میوہ جات کے نام لکھوائیے :

سبق نمبر ۱۷

مثالی انسان

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- عبدالستار ایدھی کے حالاتِ زندگی اور خدمات سے آگاہ ہوں۔
- فلاحی کاموں کی ترغیب حاصل کریں۔
- عبدالستار ایدھی کی شخصیت اور کردار کی خوبیوں کے بارے میں جانیں۔
- عبدالستار ایدھی کی زندگی کو اپنے لیے مشعلِ راہ بنائیں۔
- عبارت پڑھنے، سمجھنے اور لکھنے کی صلاحیت بہتر بنائیں۔
- تلفظ کی درست ادائیگی کے ساتھ ساتھ ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔

امدادی اشیا

- ایدھی فاؤنڈیشن سے متعلق دستاویزی فلم
- ایدھی ایمبولینس کی تصویر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵، صفحہ نمبر ۴۹

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

- طلبا کو درج ذیل اشارات کی مدد سے شخصیت بوجھنے کا موقع دیں:

(i) اپنا گھر　(ii) خدمتِ خلق　(iii) سن پیدائش ۱۹۳۱ء

(iv) بھارتی صوبہ گجرات سے تعلق　(v) ایدھی فاؤنڈیشن

طلبا شخصیت بوجھ لیں تو بتائیے کہ جی ہاں، یہ عبد الستار ایدھی کا ذکر ہے اور آج ہم ان ہی کے بارے میں پڑھیں گے کہ وہ کیا خوبیاں ہیں جن کی بدولت عبدالستار ایدھی ایک عام انسان سے ایک مثالی انسان بنے۔ ہم ان کی ذات میں اپنے لیے رہنمائی تلاش کریں گے۔

- تعارف کے طور پر سبق پڑھانے سے پہلے کہانی کے انداز میں عبدالستار ایدھی کی کہانی سنائیے۔
- پھر مثالی بلند خوانی کیجیے اور طلبا سے باری باری عبارت پڑھوائیے۔ تلفظ بھی درست کروائے جائیں۔
- سبق کی وضاحت کے دوران مزید معلومات فراہم کی جائیں اور ان کی خدمتِ خلق کے واقعات سنائے جائیں، ان کی مثالی شخصیت اور کردار کی خوبیوں کو اجاگر کیا جائے اور انھیں طلبا کے لیے رول ماڈل کے طور پر پیش کیا جائے۔

حل شدہ مشق

۱۔ ایدھی کی عمر ۱۹ سال تھی جب اُن کی والدہ کا انتقال ہوگیا۔ تب اُنھوں نے سوچا کہ نہ جانے ایسے کتنے لوگ ہوں گے جو اُن کی والدہ کی طرح تکلیف میں ہوں گے اور اُن کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں ہوگا۔ لہٰذا اُنھوں نے فیصلہ کرلیا کہ وہ دُکھی انسانیت کی خدمت کریں گے۔

۲۔ ایدھی ایمبولینس، کینسر ہسپتال، بلڈ بینک، ڈرگ بینک۔

۳۔ عبدالستار ایدھی کا خاندان ۱۹۴۷ء میں ہجرت کرکے پاکستان پہنچا۔ ہم سب کے لیے اس سال کی اہمیت یہ ہے کہ اسی سال ہمارا ملک پاکستان وجود میں آیا۔

۴۔ طلبا کو غور وفکر کا وقت دیا جائے، پھر وہ اس سوال کا جواب لکھیں۔ یہ کام گروہی سرگرمی کے طور پر بھی کیا جاسکتا ہے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل الفاظ کی املا کروائی جائے:

  شخصیت، توازن، متاثر، چھابڑی، فلاحی، ذخیرہ
- درج ذیل الفاظ پر لغت کی مدد سے اعراب لگوائیے:

  انتقال، مفت، حفاظت، مقامات، محفوظ
- درج ذیل الفاظ کے جملے بنوائیے:

  تکلیف، طبیعت، روزگار، طوفان، خدمات
- قواعد: کسی لفظ کے شروع میں جو حرف یا لفظ لگا کر نیا لفظ بنایا جائے اسے سابقہ کہتے ہیں، جیسے بے جان میں ''بے'' سابقہ ہے اور خوش ذائقہ میں خوش سابقہ ہے۔ اسی طرح اگر کسی لفظ کے بعد کوئی حرف یا لفظ لگا کر نیا لفظ بنایا جائے تو اسے لاحقہ کہتے ہیں جیسے قدر دان، گم شدہ اور چراگاہ میں 'دان'، 'شدہ' اور 'گاہ' لاحقے ہیں۔

- درج ذیل الفاظ میں مناسب سابقے لگا کر نئے الفاظ بنایئے۔

الفاظ: نظر، شکل، کش، صورت، عمر

سابقے: خوش، ہم، تنگ، دل، خوب

- درج ذیل الفاظ میں مناسب لاحقے لگا کر نئے الفاظ بنائیں:

الفاظ: گم، ہیبت، احسان، آرام، خطا

لاحقے: مند، شدہ، کار، ناک، گاہ

- طلبا کو ''اپنا گھر'' کا وزٹ کروایا جائے۔ پھر طلبا سے ان کے تاثرات تحریری شکل میں لکھوائے جائیں۔
- ایدھی فاؤنڈیشن میں ہونے والے کاموں کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔ اس کے لیے انھیں ملٹی میڈیا پر دستاویزی فلم دکھائی جائے۔
- عبدالستار ایدھی سے طلبا کی ملاقات کروائی جائے، طلبا ان سے انٹرویو کریں اور پھر اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔ اچھا انٹرویو اسکول کے رسالے میں چھپنے کے لیے دیا جائے۔
- اسمبلی میں یا اسکول کی تقریب میں ایک طالب علم کو عبدالستار ایدھی کا گیٹ اپ کروایا جائے دوسرا ان کے بارے میں معلومات فراہم کرے یا ان کا انٹرویو کرے۔
- عبدالستار ایدھی کے علاوہ دیگر افراد کے ناموں کی فہرست بنایئے جنھوں نے خدمتِ خلق کے حوالے سے نام پیدا کیا۔ ان کی تصاویر جمع کیجیے اور ان کے کام سے متعلق پانچ پانچ جملے تحریر کیجیے۔

مثلاً: مدر ٹریسا، ڈاکٹر رتھ فاؤ، رمضان چھیپا، انصار برنی وغیرہ۔

سبق نمبر ۱۸

کلاچی کے مچھیرے

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- محنت ، ہمت اور عقل و دانش سے کام لینے کی ترغیب پائیں۔
- اس بات سے آگاہ ہوں کہ انسان اشرف المخلوقات ہے ، وہ اپنی عقل و شعور کے بل بوتے پر دیگر مخلوق کو اپنے قابو میں کر سکتا ہے۔
- شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ کے بارے میں معلومات سے واقف ہوں۔
- عبارت صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہوں۔
- مشقی سوالات حل کرنے کی صلاحیت کے حامل ہوں۔
- اُردو قواعد کے تحت صفت و موصوف کے بارے میں جانیں اور مشق کریں۔

امدادی اشیا

- کشتی کا ماڈل ، مگرمچھ اور شارک مچھلی کی تصویر
- سمندر میں پائی جانے والی دیگر اشیا اور آبی جانوروں کی تصاویر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵ ، صفحہ نمبر ۵۱

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

- آمادگی کے لیے سمندری اور آبی مخلوق کے بارے میں طلبا کی سابقہ معلومات کا جائزہ لیں۔ مچھیروں کی زندگی کے بارے میں گفتگو کریں۔
- طلبا کو بتائیے کہ آج ہم مچھیروں سے متعلق ایک کہانی پڑھیں گے۔
- تلفظ کی درست ادائیگی کے لیے طلبا سے عبارت بھی باری باری پڑھوائیے۔ غلط تلفظ تختۂ تحریر پر خاموشی سے لکھتے جائیے اور بعد میں انھیں درست کروائیے۔

- مشہور صوفی شاعر شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ کے بارے میں بتائیے کہ وہ حیدرآباد کے قریب ایک قصبے میں ۱۱۰۲ھ میں پیدا ہوئے۔ وہ اپنے عمدہ اخلاق، عبادتِ الٰہی اور تعلیمات کی وجہ سے ہر دلعزیز تھے اور قدرومنزلت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ آخری عمر میں انھوں نے ہالا کے قریب ایک ٹیلے کو اپنا مسکن بنایا۔ شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ کا شمار سندھ کے ان مشہور صوفی بزرگوں میں ہوتا ہے جنھوں نے اپنے کلام کے ذریعے اپنے لوگوں کو رشد و ہدایت سکھائی۔ ان کے شعری مجموعے کا نام ''شاہ جو رسالو' ہے جس میں اشعار کے ذریعے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت، نیکی اور لوگوں سے محبت کا درس دیا گیا ہے۔ ان کا کلام آج بھی مقبول ہے۔ اس میں قصوں اور واقعات کے ذریعے بھی لوگوں کی اخلاقی تربیت کی گئی ہے۔ ان کا صوفیانہ کلام آج بھی پڑھا اور گایا جاتا ہے۔ ان کا انتقال ۱۱۶۵ھ میں ہوا۔ ان کا مزار بھٹ شاہ میں ہے، جہاں ہر سال صفر کے مہینے میں ان کا عرس منایا جاتا ہے۔ یہاں میلہ لگتا ہے، ادبی کانفرنس ہوتی ہے اور ان کا صوفیانہ کلام پڑھا جاتا ہے۔ یہاں ایک علمی و تحقیقی ادارہ، عجائب گھر اور دست کاری کا مرکز بھی قائم کیا گیا ہے۔

حل شدہ مشق

۱۔ چھ بھائی خوب تندرست تھے وہ دن بھر مچھلیوں کا شکار کرتے، انھیں بیچتے اور گھر کے لیے بھی لاتے جبکہ ان کا چھوٹا بھائی دبلا پتلا اور کمزور ہونے کی وجہ سے گھر پر ہی رہتا تھا۔

۲۔ چھوٹا بھائی اور باقی مچھیرے سمندر سے واپسی پر آنسو بہا رہے تھے اس لیے کہ ان کا خیال تھا کہ چھ بھائیوں کو مگرمچھ نے کھا لیا ہے اور اب وہ زندہ نہیں ہیں۔

۳۔ چھوٹے بھائی نے مچھیروں سے کہا کہ وہ سلاخوں اور لکڑی کی مدد سے ایک بڑا پنجرہ تیار کریں جس کے باہر نوکیلے بھالے لگے ہوں۔ چھوٹا بھائی اکیلا پنجرے میں بھالا لے کر بیٹھا، پنجرے کو رستے سے باندھ کر سمندر میں ڈال دیا گیا۔ مگرمچھ نے جب حملہ کرنا چاہا تو وہ نوکیلے بھالوں سے زخمی ہوکر بے ہوش ہوگیا جسے مچھیروں نے پنجرے سمیت کھینچ لیا اور کنارے پر اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ یوں عقل کی بدولت اس آدم خور سے نجات ملی۔

۴۔ 'سر' یعنی موسیقی اور 'گھاتو' کا مطلب ہے شکاری۔ شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ نے اس کہانی کو موسیقی (اشعار) کی طرز پر لکھا ہے، اس لیے اسے ''سرگھاتو'' نام دیا گیا ہے۔

۵۔ 'آدم خور' کے معنی ہیں انسان کو کھانے والا۔ 'نبات' سے مراد ہے سبزہ، سبزی، ترکاری۔

نبات خور: گائے نبات خور جانور ہے۔

۶۔ (i) رنگ برنگے غبارے (ii) ننھا منّا بچّہ (iii) صاف ستھرے کپڑے
(iv) ہرے بھرے درخت (v) غلط سلط خبریں (vi) بچی کھچی کھیر

۷۔ خالی جگہوں میں پُر کیے جانے والے نئے الفاظ اور ان کے جملے:

(i)	بھنور	ملّاح کشتی کو بھنور سے بچا کر ساحل پر لے آیا۔
(ii)	پو پھٹنے	میں روزانہ پو پھٹنے ہی اٹھ جاتا/ جاتی ہوں اور نماز پڑھتا/ پڑھتی ہوں۔
(iii)	مچھیروں	مچھیروں کی زندگی بہت پُرخطر ہوتی ہے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل الفاظ میں سے واحد اور جمع علیحدہ کروایئے:

  مچھلیاں، کشتی، مچھیرے، داستان، قبریں، یادگار، جال، سمندر، پنجرے
- درج ذیل الفاظ کے متضاد الفاظ لکھوایئے:

  رات، ڈوبنا، بے ہوش، طاقت، عقل
- طلبا کتابچوں پر آبی مخلوق کی تصاویر لگائیں اور ان سے متعلق معلومات جمع کر کے کتابچوں پر لکھیں۔
- ''سمندر کے فوائد'' پر ایک مضمون لکھوایئے۔
- سمندر سے متعلق کسی اخبار یا رسالے سے کہانی تلاش کر کے لکھوایئے اور کلاس میں بھی سنانے کا موقع دیجیے۔
- سبق میں دی گئی اس کہانی کے مکالمے تیار کروایئے اور رول پلے کروایئے۔
- طلبا سے کشتی کا ماڈل بنوائیں اور اسے اسکول کی نمائش میں رکھیں۔

خلا اور خلا باز

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- خلا اور خلا بازوں کے بارے میں معلومات سے واقف ہوں۔
- کششِ ثقل اور مصنوعی سیارے سے متعلق آ گاہی حاصل کریں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں اور تلفظ درست کریں۔
- خط لکھنے کا طریقہ سیکھ جائیں اور کسی دوست کے نام خط لکھیں۔
- ’’خلائی زندگی‘‘ پر مضمون لکھ سکیں۔

امدادی اشیا

- خلا اور خلا بازوں سے متعلق تصاویر
- مصنوعی سیارے اور خلا سے متعلق دستاویزی فلم
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵ ،صفحہ نمبر ۵۵

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۵)

- طلبا سے معلوم کیجیے کہ وہ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں؟
- پھر ان کے والد اور دیگر خاندان والوں کے پیشوں کے متعلق دریافت کیجیے۔ پھر انھیں بتائیے کہ آج ہم خرم کے ماموں کے دلچسپ پیشے کے بارے میں پڑھیں گے، ان کی نرالی زندگی کے بارے میں جانیں گے اور یہ بھی جانیں گے کہ خلا کے معمولات ہمارے روز مرہ کے معمولات سے کس قدر مختلف اور حیرت انگیز ہیں۔ یہ تمام معلومات ہمیں ایک خط کے ذریعے ملی ہیں جو خرم کے ماموں نے خرم اور اس کے دوستوں کے نام لکھا ہے۔
- سبق کو خط ہی کی طرح پڑھ کر سنائیے۔ خلا سے متعلق مزید معلومات فراہم کیجیے۔ امدادی اشیا کا بروقت استعمال کیجیے۔
- تلفظ کی ادائیگی کے لیے نئے الفاظ اور عبارت طلبا سے بھی باری باری پڑھوائیے۔

- مصنوعی سیارے اور خلا سے متعلق مزید معلومات کے لیے انھیں ملٹی میڈیا پر دستاویزی فلم بھی دکھائیے۔
- املا کے لیے ایک پیراگراف پر غور کرنے کے لیے وقت دیجیے۔ پھر اس کی املا کروائیے۔ اغلاط تختۂ تحریر پر درست کروائیے۔
- آخر میں طلبا سے پوچھیے کہ کیا انھیں خلائی زندگی پسند آئی؟ اب کون کون خلا باز بننا پسند کرے گا اور کیوں؟

حل شدہ مشق

۱۔ (i) کیا آپ چڑیا گھر میں شیروں کے رکھوالے ہیں؟

(ii) کیا آپ کوہ پیما ہیں؟

(iii) کیا آپ کا پیشہ سمندر میں ڈبکی لگا کر موتی نکالنا ہے؟

(iv) کیا آپ ایک خلا باز ہیں؟

۲۔ زمانہ حال سے زمانہ ماضی کے جملے:

(i) میں ایک خلا باز تھا۔

(ii) ایک مصنوعی سیارہ میرا گھر تھا۔

(iii) میں اور میرے تین ساتھی دن میں کئی کئی گھنٹے سیارے پر کام کرتے رہتے تھے۔

(iv) ہم اپنے سیارے سے زمین کو دیکھا کرتے تھے۔

۳۔ دوست کے نام خط لکھنے کے لیے اس کا ابتدائی اور اختتامیہ حصہ تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھائیے۔

۴۔ خالی جگہوں کے جوابات:

(i) مصنوعی (ii) کششِ ثقل (iii) استقبال کیا (iv) کوہ پیما

۵۔ انٹرنیٹ سے معلومات حاصل کرنے کا کام گھر کے کام کے طور پر دیجیے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل الفاظ کے متضاد بنوائیے:
  صبح، طلوع، زمین، مصنوعی، گندگی
- درج ذیل الفاظ کی مدد سے مترادف (ہم معنی) الفاظ بنائیے:
  انسان، ابتدا، تاریکی، سہل، بدن
- سبق کی مدد سے ''خلائی زندگی'' سے متعلق ایک کہانی لکھوائیے۔

- درج ذیل تحقیقی کام میں طلبا کی مدد کیجیے :

(i) خلا میں پہنچنے کا کیا ذریعہ ہے؟

(ii) خلائی ترقی میں کون سا ملک آگے ہے؟ اس کے خلائی ادارے کا کیا نام ہے؟ اس کے تحت کون کون سے کام کیے جاتے ہیں؟

(iii) مصنوعی اور قدرتی سیارے میں کیا فرق ہے؟

(iv) مصنوعی سیارے سے کیا کیا کام لیتے جاتے ہیں؟

- درج ذیل کی وضاحت کیجیے اور تصاویر بھی لگائیے :

(i) خلا باز (ii) خلائی اسٹیشن (iii) خلائی سوٹ

ایک لڑکا اور بیر (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- ایمان دار بننے اور معمولی سے معمولی اور بڑی سے بڑی چوری سے بچنے کی ترغیب پائیں۔
- نظم پڑھنے، سمجھنے اور بحوالہ تشریح کرنے کے قابل ہوں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں اور انھیں جملوں میں استعمال کرسکیں۔
- اُردو قواعد کے تحت فعل، فاعل اور مفعول کی وضاحت اور مشق کریں۔
- محاوروں کا استعمال سیکھیں۔

امدادی اشیا

- ایمان داری سے متعلق قرآنی آیت مع ترجمہ اور احادیث چارٹ پر لکھی ہوئی ہوں
- اخبار یا رسالہ جس میں ایمانداری سے متعلق کہانی ہو
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵، صفحہ نمبر ۶۰

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

- طلبا سے خاموش مطالعہ کروائیے، پھر فلیش کارڈز دکھا کر پڑھوائیے اور تلفظ درست کروائیے۔
- نظم خوش الحانی، درست ادائیگی کے ساتھ پڑھیے، پھر طلبا سے پڑھوائیے۔
- اشعار کی تشریح مع حوالہ کروائیے۔
- نظم کے مرکزی خیال ایمانداری کی وضاحت دینی تعلیمات کی مدد سے کیجیے۔ اس کے لیے قرآن و حدیث کا حوالہ دیجیے۔ اکثر طلبا کلاس میں دوسرے طلبا کی پنسل، ربر یا دیگر چیزیں چرا لیتے ہیں، انھیں اس عمل سے سے روکیے۔ ایمانداری کی جزا، چوری کی سزا اور اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا ذکر کیجیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS

حل شدہ مشق

۱۔ طلبا کو محاورے سمجھا کر جملوں میں استعمال کروائیے۔

۲۔ پھلوں کے تین حرفی نام: سیب، آڑو

۳۔ پہلے درج ذیل طریقے سے طلبا کو قواعد کے بارے میں سمجھائیے:

ایک طالبِ علم (مثلاً، اسلم) کو بلائیے اس کے ہاتھ میں کتاب ہو اور وہ اسے پڑھ رہا ہو۔

اب تختۂ تحریر پر لکھیے اور اسلم کی طرف اشارہ کرکے پڑھیے: ''اسلم نے کتاب پڑھی''۔ بتائیے کہ اسلم نے پڑھنے کا کام کیا۔ کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں اور کتاب کی طرف اشارہ کرکے بتائیے کہ جس پر کام کیا جائے وہ مفعول کہلاتا ہے اور جو کام کیا جائے وہ فعل کہلاتا ہے۔

اب لکھے ہوئے جملے کو واضح کریں۔

اسلم نے کتاب پڑھی

فاعل مفعول فعل

اب مشق میں دیے گئے جملے تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبا کو بلا کر تختۂ تحریر پر ان جملوں میں سے فاعل، فعل اور مفعول کی نشاندہی کروائیے۔ مثلاً:

میں	نے	گیند	پھینکی
فاعل		مفعول	فعل

- مزید جملے لکھیے اور ان کی مشق بھی کروائیے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- اس نظم کو کہانی کی شکل میں لکھوائیے۔
- اس نظم کے اشعار کو سامنے رکھتے ہوئے طلبا سے مکالمے لکھوائیے اور کلاس میں رول پلے کروائیے۔
- ایمانداری سے متعلق کوئی کہانی سنائیے یا طلبا سے سنیے۔ اس موضوع پر انھیں کہانی تلاش کرکے لکھنے کے لیے دیجیے۔
- درج ذیل شعر کی تشریح مع حوالہ کرنے کے لیے دیجیے:

کچھ بُرائی آپ میں گر پاؤں میں
پانی پانی شرم سے ہو جاؤں میں

- نظم میں سے ہم آواز الفاظ تلاش کر کے لکھوائیے، جیسے:

دار، بار۔ بھرے، دھرے۔ وغیرہ

- محاورہ اس بول چال یا بات چیت کو کہتے ہیں جس میں الفاظ اپنے حقیقی معنوں میں استعمال نہیں ہوتے۔

جیسے: آگ بگولہ ہونا، قسم کھانا، آنکھیں دکھانا، وغیرہ۔

- درج ذیل محاوروں کو جملوں میں استعمال کروائیے:

(i) اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنا
(ii) اپنے منہ میاں مٹھو بننا
(iii) بال بال بچنا
(iv) پانی پھیر دینا
(v) ٹکا سا جواب دینا
(vi) جنگل میں منگل ہونا
(vii) تارے گننا
(viii) جی چرانا

- فعل، فاعل اور مفعول کی نشاندہی کے لیے کارڈ بنائیے:

بورڈ پر جملے لکھیے۔ طلبا کے درمیان مقابلہ رکھیے کہ کون درست جگہ پر کارڈ لگاتا ہے۔ پہلے کام مکمل کرنے والوں کو شاباش اور اسٹار دیجیے۔

(i) مشتاق نے کمپیوٹر چلایا۔
(ii) مسعود کرکٹ کھیل رہا ہے۔
(iii) امّی نے کپڑے خریدے۔
(iv) سلیم نے کار چلائی۔
(v) احمد نے مضمون لکھا۔
(vi) ابّو نے اخبار پڑھا۔
(vii) درزی نے کوٹ سیا۔
(viii) شیر نے ہرن کو دبوچ لیا۔
(ix) استاد نے تختۂ تحریر پر لکھا۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

ہٹ دھرم بادشاہ

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- پختہ یقین کے حامل ہوں کہ زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے، کوئی بھی نہ کسی کو زندگی دے سکتا ہے اور نہ ہی موت۔
- اس بات کا شعور پائیں کہ لوگوں پر ظلم وستم سے باز رہنا چاہیے ورنہ ظالم کو اس کے ظلم کا بدلہ ضرور ملتا ہے۔ اسی طرح افواہیں پھیلانے، چغلیاں کھانے اور لوگوں کو آپس میں بدظن کرنے سے باز رہنا چاہیے۔
- عبارت صحیح پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہوں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں اور ان کی املا کرسکیں۔
- اُردو قواعد کے تحت اسمِ ضمیر کا اعادہ اور مشق کریں، نیز مشقی سوالات کے جوابات اخذ کرنے کے قابل ہوں۔
- تخلیقی تحریری صلاحیتوں کو نکھاریں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵، صفحہ نمبر ۶۲

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز کی بلند خوانی کروائیے، تلفظ درست کروائیے اور ان کے معانی تختۂ تحریر پر لکھ کر واضح کریں۔
- طلبا سے عبارت کی بلند خوانی کروائیے۔
- اس کہانی کا رول پلے کلاس میں کروائیے۔
- مقاصد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے سبق کی وضاحت کیجیے۔
- کہانی طلبا سے ہی ان کے الفاظ میں سنیے اور لکھنے کے لیے کہیے۔
- طلبا کو مشقی سوالات خود حل کرنے کا موقع دیجیے۔ جہاں ضرورت ہو مدد کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ سنی ان سُنی کر دینا - باتوں میں آنا　　　صحیح خبریں - افواہیں
معمولی - نایاب　　　مردہ دل - زندہ دل

۲۔ ہم معنی الفاظ :

ضدی ، ہٹ دھرم۔ بلایا ، طلب کیا۔ ایک نہ سنی ، کان نہ دھرے۔ نفیس ، عمدہ اور باریک۔ رحلت کر جانا ، مر جانا۔ اچانک چپ ہوجانا ، سانپ سونگھ جانا۔ بدظن کرنا ، کان بھر دینا۔

۳۔ سبق میں سے چند الفاظ دیے گئے ہیں ، طلبا سے جملے بنوائیے۔

۴۔ خالی جگہوں کے جوابات: اس ، اس ، وہ ، یہ ، وہ ، اس ، اس ، وہ ، انھیں ، وہ

۵۔ پانچ محاورے دیے گئے ہیں۔ طلبا سے ان کے معانی پوچھیے ، وہ نہ بتاسکیں تو اُنھیں بتائیے اور پھر محاوروں کو جملوں میں استعمال کرنے کے لیے دیجیے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل عبارت میں املا کی اغلاط درست کروائیے :

رشید بے چارا خوف سے قانپتا ہوا گھر پہنچا اور ایک کمرے میں اپنے آپ کو بند کرلیا۔ گھر والے نہیں جانتے تھے کہ بادشاہ نے اسے کیا کہا۔ وہ رشید کی ہالت دیکھ کر بحت پریشان ہوئے مگر رسید نے انھیں کچھ نہیں بتایا البتا جب دوپر کو اس کا دوصت صعید اس سے ملنے آیا تو رسید نے اسے اندر بلا کر سارا ماجرع کح سنایا۔ صعید بی یہ سرگضشت سن کر بہت پریشان ہوا۔

- اس کہانی کے مکالمے بنانے کے لیے دیجیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

سبق نمبر ۲۲

پتنگ بازی

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- جانیں کہ صحت مند رہنے کے لیے تفریح، مشاغل اور مختلف کھیل بھی ضروری ہیں۔
- اس بات کا شعور پائیں کہ پتنگ اڑانے کے دوران ضابطے، اصولوں اور احتیاط کو مدنظر رکھا جائے تو یہ ایک صحت مند تفریح اور مشغلہ ہے۔
- آگاہ ہوں کہ بچّوں پر بے جا سختی، روک ٹوک اور پابندی سے ان کی صلاحیتیں متاثر ہوتی ہیں اور صحت پر بھی بُرے اثرات مرتب ہوتے ہیں اور بچّوں کو بھی چاہیے کہ وہ کوئی بات ماں باپ سے نہ چھپائیں اور چوری چھپے کوئی کام نہ کریں اور جھوٹ بھی نہ بولیں۔
- عبارت کو درست پڑھنے، ذخیرۂ الفاظ کو زبانی لکھنے اور اس کے جملے بنانا کی صلاحیت کے حامل ہوں۔
- ''میرا پسندیدہ مشغلہ'' پر مضمون لکھ سکیں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- کارڈز جن پر آؤٹ ڈور اور اِن ڈور کھیلوں کے نام اور چند مشاغل تحریر ہوں
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو-۵، صفحہ نمبر ۶۶

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

- طلبا سے ان کے مشاغل کے بارے میں گفتگو کیجیے۔ فرصت کے اوقات میں وہ کون کون سے کھیل کھیلتے ہیں اور کیوں کھیلتے ہیں؟ ان کا مشغلہ کیا ہے اور انھوں نے اس کو کیوں اپنایا ہے؟ کیا کبھی انھوں نے پتنگ بھی اڑائی ہے؟ پھر بتائیے کہ آج ہم اسی مشغلے کے بارے میں تفصیل سے گفتگو کریں گے اور پڑھیں گے کہ پتنگ اُڑانا ہمارے لیے مفید مشغلہ ہے یا نقصان دہ سرگرمی ہے؟
- نئے الفاظ اور عبارت کی بلند خوانی کروائیے۔ تلفظ کی ادائیگی درست کروائیے۔

- کہانی سنانے کا انداز اپنائیے۔طلبا سے یہ کہانی اپنے الفاظ میں سنانے کے لیے کہیے تا کہ اظہارِ بیان کی صلاحیت میں اضافہ ہو۔
- پتنگ بازی سے متعلق واقعات سنانے کے لیے کہیے۔ پتنگ بازی کے دوران احتیاطی تدابیر پر تفصیل سے گفتگو کیجیے۔
- مقاصدِ تدریس کو مدِّنظر رکھتے ہوئے سبق کی وضاحت کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ الفاظ کے الٹ :

بند دروازہ ، نیچی دیوار ، بیمار ، پاس آنا ، دور دراز کے لوگ ، امیر آدمی

۲۔ جوابات :

(i) مدیحہ کا بس چلتا تو وہ چڑیا بن جاتی کیونکہ وہ گھر میں قید رہنا نہیں چاہتی تھی۔ وہ چاہتی تھی کہ وہ بھی اسی طرح آزادی سے گھومے پھرے جس طرح چڑیا ہر طرف اُڑتی پھرتی ہے۔

(ii) سوتے ہوئے خراٹے لینا عابدہ بی کی موسیقی تھی۔

(iii) مدیحہ کو اکیلے باہر جانے اور اجنبی بچوں کے ساتھ کھیلنے کی اجازت نہ تھی۔لیکن وہ بغیر اجازت گھر سے نکلی اور ننھے جاوید کے ساتھ پتنگ اڑانے لگی۔

(iv) چھت پر منڈیر نہ ہو تو وہاں پتنگ اڑانے سے کوئی حادثہ رونما ہوسکتا ہے۔ اس لیے وہاں پتنگ نہیں اڑانی چاہیے۔

(v) ایئر پورٹ کے قریب جہاں ہیلی کوپٹر گزرتا ہو وہاں بھی پتنگ نہیں اڑانی چاہیے۔ اس لیے کہ پتنگ کی ڈور ہیلی کوپٹر کے پنکھے میں الجھ سکتی ہے اور حادثے کا سبب بن سکتی ہے۔

۳۔ جوابات :

(i) نہیں ، کیونکہ وہ ایک غریب لڑکا تھا۔

(ii) نہیں ، کیونکہ وہ سو رہی تھیں۔

(iii) نہیں ، کیونکہ ہم کسی گاڑی سے ٹکرا سکتے ہیں۔

(iv) نہیں ، کیونکہ اس کا گھر سمندر کے کنارے تھا اور سمندر تو کراچی میں ہے۔

(v) نہیں ، کیونکہ پتنگ بازی کی ابتدا چین سے ہوئی تھی۔

۴۔ طلبا سے ان کا مشغلہ اور ان کی رائے معلوم کیجیے۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- نئے الفاظ کی املا کروائیے۔
- الفاظ کے جملے بنوائیے : مشغلہ ، عالیشان، پگھل ،قوانین ، خطرہ
- طلبا کے دو گروہ بنائیے اور ان کے درمیان تختۂ تحریر پر مختلف مشاغل کے نام لکھنے کا مقابلہ کروائیے۔ جو گروہ زیادہ نام لکھے اور جلدی کام کرے اسے شاباش اور اسٹار دیجیے۔
- کارڈز پر آؤٹ ڈور اور اِن ڈور کھیلوں کے نام الگ کر کے لکھیے اور طلبا سے انھیں بورڈ پر لگانے کی سرگرمی کروائیے۔
- درج ذیل اشارات کی مدد سے تین پیراگراف کا مضمون لکھنے کے لیے دیجیے :

پہلا پیراگراف : تعارف/تمہید

دوسرا پیراگراف : تفصیلات/اہم باتیں

تیسرا پیراگراف : اختتام ، رائے

سبق نمبر ۲۳

دُور کا راہی (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- دریائے سندھ سے متعلق معلومات سے واقف ہوں اور جانیں کہ یہ دریا کہاں سے نکلتا ہے اور کہاں کہاں کا سفر کرتا ہوا سمندر تک پہنچتا ہے۔
- دریاؤں کے فوائد سے آگاہ ہوں۔
- نظم پڑھنے، سمجھنے اور تشریح کرنے کی صلاحیت بہتر بنائیں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔
- تخلیقی تحریری صلاحیتوں کو اجاگر کریں۔

امدادی اشیا

- پاکستان کا نقشہ جس میں دریائے سندھ کے آغاز کے مقام اور اس کی گزرگاہوں کے مقامات کو نمایاں کیا گیا ہو
- پنجند کے مقام کی تصویر
- چارٹ جس پر برف سے دریا بننے تک کے مراحل کو تصویری شکل میں دکھایا گیا ہو
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵، صفحہ نمبر ۷۲

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

- طلبا کی سابقہ معلومات اعادہ کرتے ہوئے پوچھیے کہ کیا انھیں پاکستان کی سرزمین پر بہنے والے دریاؤں کے نام یاد ہیں؟ یہ کہاں کہاں سے نکلتے ہیں؟ دریائے سندھ کا آغاز کیسے اور کہاں سے ہوتا ہے؟ کیا دوسرے دریا بھی اس سے آکر ملتے ہیں؟ یہ کن کن مقامات سے گزرتا ہے اور کہاں جا کر ختم ہوجاتا ہے؟ پھر اعلانِ سبق کے طور پر بتائیے کہ یہ سب تفصیلات آج ہم نظم ''دُور کا راہی'' میں پڑھیں گے۔ یہ دلچسپ اور معلوماتی نظم فہمیدہ ریاض نے لکھی ہے۔
- طلبا کے ساتھ مل کر نظم خوش الحانی سے پڑھیے۔

- نئے الفاظ طلبا سے پڑھوائیے، ان کے تلفظ تختۂ تحریر پر لکھ کر درست کروائیے۔
- نظم پڑھ کر جو منظر ان کے ذہن میں بنے اسے ان کے الفاظ میں لکھوائیے، اس کی تصویر کشی بھی کروائیے۔
- نظم کی تشریح کیجیے۔ بعد میں طلبا کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے بھی تشریح کروائیے۔
- مشقی سوالات کے جوابات پہلے زبانی دریافت کیجیے، پھر اپنے الفاظ میں لکھنے کے لیے دیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ دریائے سندھ کو کوہِ ہمالیہ کی برف پگھلنے سے پانی ملتا ہے۔

۲۔ میدانی علاقے میں پہنچنے پر دریا کی رفتار آہستہ ہو جاتی ہے اور اس کا شفاف پانی مٹیالا ہو جاتا ہے۔

۳۔ دریا کے ساتھ بہہ کر آنے والی مٹی زمین کی زرخیزی میں اضافہ کرتی ہے۔ پانی اور زرخیز زمین سے فصلیں خوب ہوتی ہیں جو لوگوں کے لیے کمائی کا ذریعہ بنتی ہیں اور وہ خوشحال ہو جاتے ہیں۔

۴۔ راوی، چناب، جہلم، ستلج۔

۵۔ دریائے سندھ کو شاعرہ نے سونے ''چاندی کا دھارا'' کہا ہے کیونکہ اس کی بدولت پاکستان کی وسیع اراضی کاشت کے قابل ہے۔ کسان اس کے آس پاس کی زرخیز زمینوں پر فصلیں اُگاتے ہیں، پیداوار حاصل کر کے روپیہ کماتے ہیں اور خوشحالی پاتے ہیں۔ لہٰذا یہ دریا ان کے لیے سونے اور چاندی ہی کی طرح قیمتی ہے۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- اس نظم میں موجود ہم آواز الفاظ تلاش کر واکر لکھوائیے۔
- اس نظم میں پاکستان کے جن شہروں کے نام آئے ہیں انھیں لکھوائیے۔
- پانی سے بھاپ، بھاپ سے بادل، بادل سے بارش اور برف باری، سورج کی گرمی سے برف کا پگھلنا اور پھر دریا کی صورت بہہ نکلنا۔ اس چکر (سائیکل) کو تصویر میں مرحلہ وار دکھائیے۔
- دریاؤں کے فوائد پر فلو چارٹ مکمل کیجیے۔
- پھر اس فلو چارٹ کی مدد سے اس موضوع پر مضمون تحریر کیجیے۔

چور اور مالی (حکایتِ رومی)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- اخلاقیات کے اہم نکتے سے واقف ہوں کہ کسی کی چیز بغیر اجازت نہیں لینی چاہیے اور اللہ کا نام لے کر کسی کو دھوکا دینے کی کوشش بھی نہیں کرنی چاہیے۔
- شعور حاصل کریں کہ اگر کوئی غلطی ہو جائے تو اسے تسلیم کرلینا چاہیے۔ اس کے لیے کوئی عذر تلاش نہیں کرنا چاہیے اس لیے کہ ''عذرِ گناہ بدتر از گناہ'' (گناہ کے لیے عذر پیش کرنا گناہ کرنے سے زیادہ بدتر ہے)۔
- عبارت پڑھنے، سمجھنے اور نئے الفاظ زبانی لکھنے کے قابل ہوں۔
- تخلیقی تحریری صلاحیتوں کو پروان چڑھائیں۔
- اپنے الفظ میں کہانی سنانے اور لکھنے کی صلاحیت نکھاریں۔
- اُردو قواعد کے تحت اسمِ معرفہ کی چند اقسام کی وضاحت و مشق کرسکیں۔

امدادی اشیا

- چارٹ جس پر اسمِ معرفہ کی چند اقسام مثلاً اسمِ علم، اسمِ ضمیر اور اسمِ اشارہ مع امثال تحریر ہوں
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵، صفحہ نمبر ۷۴

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

- طلبا کو خاموش مطالعے کے لیے وقت دیجیے پھر نئے الفاظ اور عبارت کی بلند خوانی کروائیے اور تلفّظ درست کروائیے۔ مشکل الفاظ کے معانی تختۂ تحریر پر لکھ کر واضح کیجیے، پھر انھیں جملوں میں استعمال کروائیے۔
- طلبا کو کہانی اپنے الفاظ میں بیان کرنے کا موقع دیجیے۔
- یہ قصہ مثنوی مولانا روم سے لیا گیا ہے۔ مولانا رومؒ کے بارے میں بتائیے کہ ان کا پورا نام محمد جلال الدین رومی تھا۔ یہ بہت بڑے صوفی بزرگ گزرے ہیں جو سنہ ۱۲۰۷ء میں ایران میں پیدا ہوئے لیکن زیادہ عرصہ انھوں نے ترکی

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

کے شہر قونیہ میں گزارا۔ وہ منطق ، فلسفہ ، قرآن ، فقہ اور تفسیر جیسے علوم کے ماہر تھے۔ انھوں نے اپنا زیادہ تر وقت وعظ و نصیحت اور درس و تدریس میں گزارا۔ جب وہ وعظ کرنے کھڑے ہوتے تو بعض اوقات ایک لفظ کی تفسیر بیان کرنے میں پورا دن صَرف ہو جایا کرتا تھا۔ آپ میں زہد و قناعت ، سخاوت ، تواضع اور انکساری ، صبر و تحمل جیسی اعلیٰ خوبیاں موجود تھیں۔ آپ کی تصانیف میں مثنوی مولانا رومؒ کو بہت شہرت حاصل ہوئی۔ اس مشہور کتاب کے چھ حصّے ہیں۔ مثنوی کا ترجمہ دنیا کی بہت سے زبانوں میں ہو چکا ہے۔ اس میں اشعار کی صورت میں وعظ و نصیحت سے بھرپور بہت سی حکایتیں بیان کی گئی ہیں۔ اس کتاب کی شہرت پوری دنیا میں ہے۔ مولانا رومی کا انتقال ۱۲۷۲ء بمطابق ۶۷۲ھ میں قونیہ ہی میں ہوا۔

حل شدہ مشق

۱۔ طلبا سے ان کے الفاظ میں سنیے اور لکھوایئے۔

۲۔ دیے گئے الفاظ عبارت میں مناسب مقامات پر استعمال کرنا:

(i) اُس نے مجھے شربت پیتے دیکھا تو چال چلی۔

(ii) ندیم نے موقع پا کر میرا شربت اُٹھا لیا۔

(iii) مجھے پہلے تو غصّہ آیا، پھر ہنسی آئی اور پچھتائی کہ میں نے ہی اپنے چھوٹے بھائی کو جھوٹ بولنا سکھایا ہے۔

۳۔ طلبا کو سوچ کر حل کرنے دیجیے۔

۴۔ سبق میں استعمال ہونے والا ایک اسمِ معرفہ: اللہ

- قواعد: اسمِ معرفہ کی چند اقسام:

اسمِ علم: سمجھانے کے لیے تختۂ تحریر پر چند نام لکھیے ،مثلاً: لیاقت علی خان ، قائداعظم ، شالیمار باغ ، بادشاہی مسجد۔
پھر انھیں بتایئے کہ اسمِ علم وہ اسم ہے جو کسی شخص یا جگہ کی خاص پہچان ہو۔
اسمِ ضمیر طلبا پڑھ چکے ہیں کہ وہ اسم جو نام کی جگہ استعمال ہو ، مثلاً میں ، تم ، ہم ، انھیں ، ہمارا ، وغیرہ
اسمِ معرفہ کی تیسری قسم اسمِ اشارہ ہے۔
اسم اشارہ وہ اسم ہے جس سے کسی شخص یا چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔ مثال کے ساتھ وضاحت کے لیے کتاب کی طرف اشارہ کر کے کہیے ”یہ کتاب“ ، لڑکے کی طرف اشارہ کر کے کہیے ”وہ لڑکا“ ، وغیرہ۔ ان جملوں کو تختۂ تحریر پر لکھیے اور اسمائے اشارہ پر دائرہ بنایئے۔

- سرگرمی - اب اسمِ علم ، اسمِ ضمیر اور اسمِ اشارہ کی مثالوں کے کارڈز مکس کیجیے اور طلبا میں مقابلہ رکھیے کہ وہ بورڈ پر اسمِ علم ، اسمِ ضمیر اور اسمِ اشارہ کے خانوں میں درست کارڈ ڈھونڈ کر لگائیں۔ جلد اور صحیح کام کرنے والوں کو اسٹار دیں۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- تختۂ تحریر پر درج ذیل جملوں میں اسمِ علم، اسمِ ضمیر اور اسمِ اشارہ کے کارڈز کا استعمال کروائیے:

(i) پاکستان کے بانی قائداعظم ہیں۔ (ii) میں کرکٹ شوق سے کھیلتا ہوں۔

(iii) یہ میرا بھائی ہے۔ (iv) علّامہ اقبال شاعرِ مشرق ہیں۔

(v) ہم گرمیوں کی چھٹیوں میں مری جائیں گے۔

- درج ذیل جملوں میں دورانِ گفتگو کی جانے والی اغلاط درست کروائیے:

(i) میرے کو معلوم ہے کہ کل چھٹی ہو گی۔

(ii) میں ماہِ رمضان کے مہینے میں پورے روزے رکھتا ہوں۔

(iii) اس نے مجھ کو بولا کہ میرے ساتھ بازار چلو۔

(iv) آپ کی مزاج کیسی ہے؟

(v) اسلم نے کہا ”جھوٹ نہیں مارنا چاہیے۔“

- طلبا اس کہانی کو کتابچوں میں تصویری شکل میں پیش کریں۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

سبق نمبر ۲۵

مگر مچھ

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- مگر مچھ کے بارے میں معلومات سے واقف ہوں۔
- شعور حاصل کریں کہ جانوروں کے بے دریغ شکار سے ان کی نسلوں کو خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔
- واقف ہوں کہ مگر مچھ کی نسل کو بچانے کے لیے کیا کیا کوششیں کی جا رہی ہیں۔
- عبارت پڑھنے، سمجھنے اور مشقی سوالات حل کرنے کی صلاحیت بہتر بنائیں۔

امدادی اشیا

- مگر مچھ کا ماڈل یا تصویر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵، صفحہ نمبر ۷۷

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

- طلبا کو خاموش مطالعے کے لیے وقت دیجیے۔ اگر کسی طلبا کو پڑھنے میں دشواری ہو تو اس کی مدد کیجیے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے اور دورانِ وضاحت زبانی سوالات کیجیے تاکہ طلبا کے فہم کے اندازہ ہو سکے۔ دورانِ وضاحت امدادی اشیا کا بروقت استعمال کیجیے۔ مگر مچھ سے متعلق معلومات نکتہ وار تختۂ تحریر پر لکھیے۔
- سبق کے اختتام پر ان کا اعادہ کروائیے۔
- املا کے لیے ایک پیرا گراف دیجیے، اگلے دن املا لیجیے اور خود اصلاحی کروائیے۔
- نئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیے۔
- مشقی سوالات حل کروائیے۔

حل شدہ مشق

جانور/ پرندے	مسکن
وھیل مچھلی	سمندر
شیر	جنگل
پہاڑی بکرا	پہاڑی علاقہ
اونٹ	صحرا
مچھلی کھانے والے پرندے	دریا اور سمندر کے قریب درختوں اور جھاڑیوں میں
گرگٹ	درختوں کے تنے میں ، جھاڑیاں

مشقی سوال نمبر ۲ ، ۳ ، ۴ اپنی نگرانی میں طلبا سے حل کروایئے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- اس سبق کو فرضی انٹرویو کی شکل میں طلبا سے کروایئے۔ طلبا مگر مچھ سے انٹرویو لینے کے لیے سبق کی مدد سے سوالات تیار کریں اور اس کے جوابات بھی سبق میں دی گئی معلومات میں سے لکھیں۔
- سبق میں سے پانچ اسمائے صفت تلاش کر کے لکھوایئے۔
- درج ذیل جملوں میں جمع کا استعمال کروا کر جملے دوبارہ لکھوایئے :

۱۔ قانون کی پابندی ضروری ہے۔	قوانین
۲۔ مشاعرے میں شاعر نے اپنا کلام سنا کر خوب داد وصول کی۔	شعراء
۳۔ یتیم کی دیکھ بھال سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔	یتیموں
۴۔ والدین کا حق ادا کرنا ضروری ہے۔	حقوق
۵۔ حکومت ناخواندگی کو دور کرنے کا انتظام کر رہی ہے۔	انتظامات

- طلبا کو درج ذیل سرگرمیاں بھی کروائی جاسکتی ہیں :

☆ مگر مچھ ایک آبی جانور ہے مزید آبی جانوروں کے نام لکھیے اور ان کی تصاویر جمع کر کے کتابچوں میں لگایئے۔

☆ طلبا کو گروہ میں تقسیم کیجیے۔ ہر گروہ لائبریری یا انٹرنیٹ کی مدد سے دیگر جانوروں کے بارے میں معلومات جمع کرے اور کتابچوں میں تحریر کرے اور ان کی تصاویر بھی لگائے۔ مثلاً ، شارک ، وھیل ، برفانی ریچھ ، پانڈا ، اونٹ، نیل گائے، زیبرا، شترمرغ وغیرہ۔ سرورق پر عنوان ''جانوروں کی دنیا'' اور گروہ کا نام تحریر ہو۔

پیشے

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- یہ حقیقت تسلیم کریں کہ معاشرے کے تمام افراد کی اپنی اپنی اہمیت ہے۔ ہر شخص اپنے ہنر اور پیشے سے دوسروں کی خدمت کر رہا ہے، لوگوں کو فائدہ پہنچا رہا ہے اور ملک وقوم کے لیے مفید ہے۔ اس کا یہ ہنر اور پیشہ خود اس کی کمائی کا بھی ذریعہ ہے۔
- تخلیقی تحریری صلاحیتیں اُجاگر کریں۔

امدادی اشیا

- مختلف پیشوں سے متعلق اوزار یا ان کی تصاویر
- چارٹ جس پر سبق میں دیے گئے پیشوں کے علاوہ مختلف پیشے دکھائے گئے ہوں
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵، صفحہ نمبر ۸۰

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

- آمادگی کے لیے طلبا سے پوچھیے کہ وہ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں اور کیوں؟ اس گفتگو میں تمام طلبا کی شرکت یقینی بنائیے۔ طلبا کے خاندان کے افراد کے پیشوں کے بارے میں بھی معلوم کریں۔
- نئے الفاظ اور عبارت کی بلند خوانی کروائیے اور تلفظ درست کروائیے۔ پیشوں کی وضاحت کیجیے۔ سبق کے علاوہ دیگر پیشوں سے متعلق بھی معلومات فراہم کیجیے؛ مثلاً، انجینئر، پائلٹ، خلا باز، سائنس دان، وغیرہ۔
- نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبا سے بورڈ پر ہی جملے بنوائیے۔ سبق کا ایک پیراگراف املا کی تیاری کے لیے دیجیے۔
- سبق میں دلچسپی پیدا کرنے اور معلومات کو زیادہ بہتر انداز میں پہنچانے کے لیے سبق میں موجود کرداروں کو طلبا میں تقسیم کر دیجیے۔ پیشے کے لحاظ سے ان کا گیٹ اپ کیجیے اور متعلقہ اوزار بھی دیجیے، پھر وہ اپنا تعارف خود کروائیں۔

حل شدہ مشق

۱۔ سوالات کے جوابات :

(i) خمیسو ایک حجام ہے جو اپنے گاہکوں کی حجامت بناتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ اپنے گاہکوں کے بچوں کو پولیو کے قطرے پلوانے اور انھیں اسکول بھجوانے کی بھی تلقین کرتا ہے۔ وہ خود بھی پانچ جماعت تک پڑھ چکا ہے لہٰذا وہ انھیں اخبار سے خبریں بھی پڑھ کر سناتا ہے۔

(ii) ماسٹر قادر بخش نے ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں کے اس پرائمری اسکول سے حاصل کی جس میں وہ خود پڑھاتے ہیں۔

(iii) جمعہ کسان نے سوچا ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو زرعی یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم دلوائے گا۔

۲۔ صحیح اور غلط کی نشاندہی :

(i) ✗ (ii) ✗ (iii) ✓ (iv) ✗

۳۔ درست پیشے کا نام :

(i) حجام (ii) ماسٹر (iii) کسان (iv) ڈاکٹر

۴۔ تختۂ تحریر پر الفاظ لکھیے اور طلبا کو جملے بنانے کا موقع دیجیے۔

۵۔ طلبا کی رائے زبانی معلوم کیجیے، پھر لکھوائیے۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل الفاظ کے الٹ لکھیے :

دور، ضروری، اضافہ، گاہک، روشن

- درج ذیل جملوں میں واحد کو جمع سے اور جمع کو واحد سے تبدیل کر کے جملے دوبارہ لکھیے :

۱۔ کسان اپنی زمین پر فصلیں اُگاتا ہے۔ (فصل)

۲۔ فصلوں پر کیڑے مار ادویات کا اسپرے ضروری ہے۔ (فصل، دوا)

۳۔ گاؤں میں ایک مرکزِ صحت ہے۔ (مراکز)

۴۔ گندا پانی پینے سے بیماری پیدا ہوتی ہے۔ (بیماریاں)

- طلبا کو چند گروہوں میں تقسیم کر دیجیے اور ہر گروہ کا ایک لیڈر مقرر کیجیے۔ یہ گروہ مختلف پیشوں سے وابستہ لوگوں کا انٹرویو کریں پھر بعد میں اپنی کاپی میں لکھیں۔ مثلاً: پرنسپل، استاد، دسویں جماعت کا طالبِ علم، چوکیدار، آیا، کلاس مانیٹر، ڈاکٹر، دھوبی، لائبریرین، اسکول کینٹین پر کام کرنے والا۔

گروہ کے لیڈر اپنے ساتھی طالبِ علموں کی مدد سے سوالات ترتیب دیں جنھیں کارڈز پر لکھ لیا جائے اور پورا گروہ

باری باری سوالات کرے۔ ریکارڈنگ کے آلات کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے کہ بعد میں اسے تحریری شکل دی جائے۔ جس گروہ نے سب سے اچھا انٹرویو کیا ہو، اس کی حوصلہ افزائی کی جائے اس کا کام تختۂ نرم پر لگایا جائے اور اسٹار دیئے جائیں۔ مختلف سوالات مرتب کیے جا سکتے ہیں، مثلاً

دسویں جماعت کے طالبِ علم سے انٹرویو کے لیے سوالات :

☆ آپ کا نام کیا ہے؟
☆ آپ کس کلاس میں پڑھتے ہیں؟
☆ آپ کس اسکول میں پڑھتے ہیں؟
☆ آپ کے کتنے بہن بھائی ہیں؟
☆ آپ کے والد کس شعبے سے وابستہ ہیں؟
☆ آپ فرصت کے اوقات میں کیا کرتے ہیں؟
☆ کون سا مضمون سب سے اچھا لگتا ہے؟ اور کیوں؟
☆ کون سا کھیل پسند ہے اور کیوں؟
☆ آپ پڑھ لکھ کر کس پیشے کا انتخاب کریں گے اور کیوں؟ وغیرہ وغیرہ

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

طلبا کا کام

انٹرویوز

واحد | جمع

ڈاکٹر

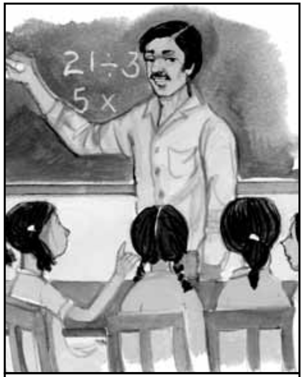

اُستانی

فوجی

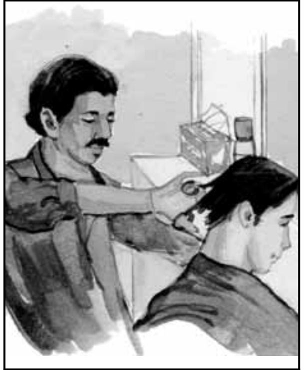

حجام

سبزی فروش

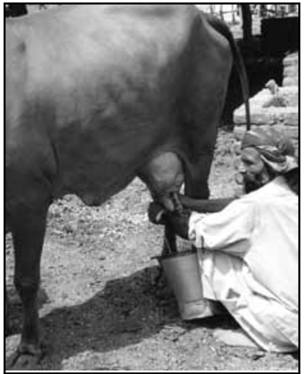

گوالا

چیونٹی کی شادی (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- جانوروں اور پرندوں کے بارے میں جان سکیں۔
- نظم کو خوش الحانی سے پڑھ کر اس کا لطف لے سکیں۔
- نظم کی تشریح کرسکیں، ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں اور اُنھیں جملوں میں استعمال کرسکیں۔
- ہم معنی الفاظ، مذکر مؤنث اور فعل، فاعل، مفعول کی مشق کرسکیں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵، صفحہ نمبر ۸۴

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

- نظم کی بلند خوانی ترنّم اور تاثرات کے ساتھ کی جائے۔ طلبا یہ نظم کورس میں پڑھیں۔
- الفاظ کے معنی بورڈ پر لکھ کر سمجھائے جائیں، انھیں جملوں میں استعمال کروائیں۔
- نظم کی تشریح کیجیے۔

حل شدہ مشق

ا۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
گھوڑا	گھوڑی	چیونٹا	چیونٹی
چوہا	چوہیا	مکڑا	مکڑی
مینڈک	مینڈکی		

۲۔ باجے: ڈھولک، نفیری، ڈفلی — ممالیہ: بھینس۔ گھوڑا۔ بندر

پرندے: چڑیا، کبوتر، کورا — لباس: کوٹ، پتلون، برقعہ

۳۔ جانوروں اور پرندوں کے کام:

(i) کوّوں نے راگ لگایا۔ (ii) بندر نے رکشا چلایا۔

(iii) کبوتر نے چاروں طرف چیونٹی کی شادی کا اعلان کیا۔ (iv) چوہوں نے شہنائی (نفیری) بجائی۔

۴۔

فاعل	فعل	مفعول
چڑیوں	بجائی	ڈھولک
جانوروں	دیا	چیونٹی/تحفہ
لڑکی	پہنی	مالا
لڑکے	اتاری	پگڑی
کبوتر	لکھا	خط

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل کے سامنے ان کے اسمِ جمع لکھیے: قطار، ہجوم، ڈار، ریوڑ، غول، گچھا، بوچھاڑ

  انسانوں کا ______ گولیوں کی ______ چیونٹیوں کی ______ چابیوں کا ______

  ہرنوں کی ______ بکریوں کا ______ پرندوں کا ______

- اس نظم میں کتنے کردار ہیں؟ جانور، پرندے اور حشرات الارض کے خانوں کے تحت ان کی الگ الگ فہرست بنایئے اور ان کے سامنے ان کی تصاویر لگایئے۔
- اس نظم کو ٹیبلو کی شکل میں جماعت میں کروایئے پھر کسی اسکول کی تقریب میں۔ اس کے لیے طلبا کے گروہ تشکیل دیجیے اور ان میں ذمہ داریاں تقسیم کردیجیے۔ کرداروں کے لیے ماسک بنوایئے، جس کے لیے گتے کے ٹکڑے، چارٹ پیپر، رنگین پنسلوں سے مدد لی جاسکتی ہے۔ پسِ پردہ نظم کسی ایسے طالبِ علم سے پڑھوایئے جو خوش الحان ہو۔
- طلبا سے کہیے کہ وہ اپنے کسی رشتے دار کی شادی کا احوال اپنی کاپی میں لکھیں۔
- اس نظم کو کہانی کی شکل میں لکھوایئے۔
- اس نظم کو تصویری شکل میں کتابچے پر بنوایئے۔ طلبا ہر صفحے پر ایک بند لکھیں اور اس کی تصویر بنائیں۔ صفحات گروہ میں تقسیم کیے جاسکتے ہیں اور الگ الگ بھی کتابچے بھی بنوائے جاسکتے ہیں۔ کتابچے کے سرورق پر نظم کا نام شاعر کا نام، گروہ/ طالبِ علم کا نام لکھوایا جائے۔

نیا لڑکا

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- مطالعے کی اہمیت سے باخبر ہوں۔
- مطالعے کی طرف رغبت حاصل کریں۔
- خطرناک مشغلوں سے دور رہنے اور ہر اُس کام سے بچنے کا درس حاصل کریں جو دوسروں کے لیے تکلیف یا نقصان کا باعث ہوسکتا ہے، نیز اس بارے میں دین کی تعلیمات سے آگاہ ہوں۔ حدیثِ نبوی ہے کہ ''مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔'' (بخاری، کتاب الایمان)

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵، صفحہ نمبر ۸۷

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

- نئے الفاظ اور عبارت کی بلند خوانی کروائیے۔ تلفظ تختۂ تحریر پر لکھ کر درست کروائیے۔
- مشکل الفاظ کے معانی بتائیے اور ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیے۔
- سبق کا ایک پیراگراف املا کے لیے دیجیے۔ تیاری کرنے پر اس کی املا کروائیے اور خود اصلاحی کروائیے۔
- مشقی سوالات بورڈ پر طلبا سے حل کروائیے۔

حل شدہ مشق

ا۔ انکاریہ جملے:

(i) ناصر کے کپڑے معمولی نہیں تھے۔
(ii) طاہر نے اُردو اسکول میں نہیں سیکھی تھی۔
(iii) خوشی کے موقع پر بندوق نہیں چلانی چاہیے۔
(iv) بادل گرج نہیں رہے ہیں۔

۲۔ جو بچّے محنت سے ہر کام نہیں سیکھتے ان میں خود اعتمادی نہیں آتی۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل الفاظ کا تلفظ لغت کی مدد سے لکھنے کے لیے دیجیے اور اعراب بھی لگوایئے:

اعتماد، چونک، عمدہ، مشکل، اصرار، تعجب، آمد آمد، سمندر۔

- درج ذیل الفاظ میں موجود اغلاط درست کر کے انھیں دوبارہ لکھوایئے:

مصکراہٹ، اکرار، ذمین، مزمون، داوت، تمیظ، کبرستان، خترناک

- سرگرمی - طلبا میں مطالعے کا شوق پیدا کرنے اور مطالعے کی اہمیت اجاگر کرنے کے لیے ہفتے میں ایک دن طلبا کے لیے دو پیریڈ کمرۂ جماعت میں مطالعے کے لیے مقرر کر دیجیے جس میں وہ رسائل، اخبارات یا مفید کتابوں کا مطالعہ کریں۔ اساتذہ بھی منتخب کہانیاں اور نظمیں انھیں پڑھنے کے لیے دے سکتے ہیں اور انھیں مشورہ بھی دے سکتے ہیں کہ کون کون سی کتابیں پڑھنا ان کے لیے مفید ہے یا کس قسم کی کتابوں کا مطالعہ بجائے فائدے کے نقصان کا باعث ہو سکتا ہے۔
- مطالعے کی اہمیت پر فلو چارٹ مکمل کروائیں پھر اس کی مدد سے مضمون تحریر کروائیں۔
- اسکول میں کتب میلے کا انعقاد کروایئے۔ طلبا کو اپنے جیب خرچ سے کتب خریدنے کی رغبت دلایئے۔

عمر ماروی

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا :

- لوک داستانوں سے متعلق آ گاہی حاصل کریں۔
- جانیں کہ کسی کے خلاف سازش کرنا، اس کے نقصان کے در پے ہونا ، دین کی تعلیمات کے منافی ہے۔ اسی طرح ، ہر شخص کو اللہ تعالیٰ نے آزاد پیدا کیا ہے ، اسے غلام بنانا یا قید کرلینا اور اپنی مرضی اس پر مسلط کرنا نامناسب اور غیر انسانی رویہ ہے جس سے گریز کرنا چاہیے۔
- حُبُّ الوطنی کا جذبہ محسوس کریں۔
- عبارت درست پڑھنے ، سمجھنے ، مشقی سوالات حل کرنے ، کہانی سنانے اور لکھنے کی صلاحیت بہتر بنائیں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵ ، صفحہ نمبر ۹۲

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

- آمادگی کے لیے طلبا کو لوک کہانیوں کے بارے میں بتایئے کہ پہلے زمانے میں جب میڈیا نہیں تھا تو لوگ تفریح کی غرض سے اور دل بہلانے کے لیے ایک دوسرے کو داستانیں سنایا کرتے تھے۔ دن بھر کام کاج کے بعد آس پاس کے لوگ جمع ہوجاتے اور اپنی ذہنی تھکن دور کرنے کے لیے لوک کہانیوں جیسی داستانیں سنانے کا سہارا لیتے تھے جو سینہ بہ سینہ چلتی آرہی تھیں۔ یہ کہانیاں تفریح کے ساتھ ساتھ اصلاحی مقاصد کے لیے بھی سنائی جاتی تھیں۔ ایسی ہی ایک لوک داستان ''عمر ماروی'' ہم آج پڑھیں گے جسے سندھ کے مشہور صوفی شاعر شاہ عبد اللطیف بھٹائی نے اشعار کی صورت میں لکھا۔ اس لیے اسے منظوم داستان بھی کہا جاتا ہے۔ ہم اس داستان کو پڑھ کر دیکھیں گے کہ اس میں ہمارے لیے کیا سبق ہے۔
- عبارت کی بلند خوانی کہانی سنانے کے انداز میں کیجیے۔

- بلند خوانی تلفظ کی درستگی کے بعد طلبا سے اس کہانی کو اپنے الفاظ میں سنانے کے لیے کہیے۔
- جہاں ضروری ہو سبق کی وضاحت کیجیے اور دورانِ وضاحت مقاصدِ تدریس کو ضرور پیشِ نظر رکھیے اور مطلوبہ اہداف حاصل کرنے کی کوشش کیجیے۔
- مشقی سوالات طلبا کو خود حل کرنے کا موقع دیجیے۔ پہلے جوابات زبانی سنیے پھر لکھنے کے لیے دیجیے، جہاں ضرورت ہو مدد کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ پھوگ نے ماروی اور اُس کے خاندان سے بدلہ لینے کے لیے یہ سازش کی کہ ماروی کو اغوا کروا کر اُس کی شادی زبردستی سندھ کے بادشاہ سے کروا دی جائے۔

۲۔ ماروی نے زیورات اور قیمتی لباس پہننے سے انکار کردیا کیونکہ وہ بادشاہ سے شادی کرنا نہیں چاہتی تھی بلکہ اپنے وطن واپس جانا چاہتی تھی۔

۳۔ طلبا سے اُن کے اپنے الفاظ میں جواب لکھوائیے۔

۴۔ منظوم داستان سے مراد ایسی داستان ہے جسے اشعار میں بیان کیا گیا ہو۔

۵۔ طلبا کو اعراب کی اہمیت سمجھائیے، پھر اُنھیں ہدایات کے مطابق جملے بنانے کے لیے دیجیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

کوشش کیے جاؤ (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- اس بات کا شعور حاصل کریں کہ دراصل ''محنت میں عظمت ہے''۔ مسلسل کوشش اور ہمت کے بل بوتے پر زندگی آسان اور خوشحال ہوتی ہے۔
- جانیں کہ محنت و کوشش ہی کی بدولت انسان عزت پاتا ہے، نام کماتا ہے اور ترقی حاصل کرتا ہے۔ جدوجہد اور کوشش وہ زینہ ہے جس پر چڑھ کر قومیں عروج پاتی ہیں۔
- واقف ہوں کہ خود ان کے لیے امتحان میں کامیابی کا دارو مدار مسلسل کوشش کرنے پر منحصر ہے۔ پڑھائی میں دل لگانا اور آج کا کام کل پر نہ چھوڑنا ہی فلاح و کامرانی کا راز ہے۔
- نظم پڑھنے، سمجھنے اور تشریح کرنے کے قابل ہوں۔
- ہم آواز الفاظ تلاش کرنے، مشکل الفاظ کے معانی سمجھنے اور مشقی سوالات حل کرنے کی صلاحیت بہتر بنائیں۔

امدادی اشیا

- چارٹ جس پر قرآنی آیت مع ترجمہ درج ہو (النجم: ۳۹)
- چارٹ جس پر کوشش و جدوجہد سے متعلق اقوالِ زرّیں درج ہوں
- چارٹ جس پر اس عنوان سے ملتی جلتی نظم یا یہی نظم خوشخط لکھی ہو
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۵، صفحہ نمبر ۹۸

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

- نئے الفاظ اور نظم کی بلند خوانی، خوش الحانی اور درست ادائیگی کے ساتھ کروائیے۔
- طلبا کو اس شکل میں یہ نظم پڑھیں۔
- الفاظ کے معانی بتائیے۔

- نظم کی تشریح مع حوالہ کیجیے اور تشریح کرنے کے بعد طلبا کا فہم معلوم کرنے کے لیے ان سے بھی تشریح کروائیے۔ پھر چند اشعار کی تشریح مع حوالہ کاپیوں پر لکھنے کے لیے دیجیے۔
- تشریح کے دوران تدریس کے مقاصد و اہداف کو مدنظر رکھیے۔ امدادی اشیا کا بر وقت استعمال کیجیے۔
- طلبا کو بتائیے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ

وَاَنۡ لَّيۡسَ لِلۡاِنۡسَانِ اِلَّا مَا سَعٰىۙ ﴿۳۹﴾ (النجم : ۳۹)

ترجمہ: ''اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔''

جدوجہد اور کوشش ہی سے مقاصد حاصل کیے جا سکتے ہیں اور کوشش کرنے والے ہی منزل تک پہنچتے ہیں۔ سستی و کاہلی دکھانے والوں اور محنت سے جی چُرانے والوں کا دنیا میں کوئی مقام نہیں ہوتا۔

- ان مشاہیر کا ذکر کیجیے جنھوں نے محنت اور کوشش کے بل بوتے پر شہرت حاصل کی اور کارہائے نمایاں سر انجام دیے۔ مثلاً ڈپٹی نذیر احمد، سر سید احمد خان، حسن علی آفندی، مرزا قلیچ بیگ، قائداعظم، فاطمہ جناح، جابر بن حیان، امام غزالیؒ، بوعلی سینا، ابن الہیثم وغیرہ۔
- طلبا کو یہ نظم زبانی یاد کروائیے۔

حل شدہ مشق

- مشقی سوالات کے جوابات طلبا کو خود سوچنے اور لکھنے کے لیے دیجیے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- نظم کو نثر کی صورت لکھوائیے۔
- اسی عنوان کے تحت کوئی اور نظم اخبار یا رسالے سے تلاش کر کے لکھیں۔
- اس نظم کو تصویری شکل دینے کے لیے طلبا کتابچہ بنائیں۔ کتابچے کے لیے ایک صفحے پر اس نظم کا ایک بند لکھیں اور اس سے متعلق تصویر بنائیں۔ اس طرح صفحات طلبا میں تقسیم کریں۔ پھر ان صفحات کو جوڑ کر کتابچہ تیار کر لیں۔ کتابچے کے سرورق پر نظم کا نام، شاعر کا نام اور گروپ بھی لکھیں۔
- طلبا اسی عنوان کے تحت کسی اخبار یا رسالے سے کہانی تلاش کر کے لکھیں اور جماعت میں بھی سنائیں۔
- درج ذیل الفاظ کی ترتیب بدل کر نئے الفاظ بنائیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ جیسے: مد - دُم، جب - بج
رس، بن، من، رٹ، لب، ناک، خوش، رات

تختۂ بزم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

اقوالِ زرّیں

طلبا کی تحریریں/ طلبا کا کام

وہ افراد جنھوں نے کوشش اور محنت کے بل پر نام پیدا کیا

قائدِاعظم

فاطمہ جناح

مولانا محمد علی جوہر

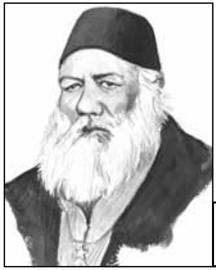

سر سید احمد خان

بیگم رعنا لیاقت علی خان